مصنف:
انتظار حسین مدنی کشمیری

نظر ثانی:
دامت برکاتہم العالیہ
ابو احمد مفتی انس رضا قادری

فتویٰ نمبر	فہرست
	طہارت
401	وضو میں تین بار سے زائد کلی کرنا
402	بغیر وضو قرآن چھونے کا حکم
403	ہاتھ پر ایلفی لگی تو وضو و غسل کا حکم
404	مدرسے میں بچیوں کا ناپاکی کی حالت میں قرآن مجید پڑھنا
405	لوہے کا دروازہ پاک کرنے کا طریقہ
406	ٹینکی میں چھپکلی مرنے کا علم بعد میں ہو تو
	اذان
407	تہجد کی اذان دینا
	نماز
408	صرف تشہد پڑھ کر سلام پھیرنا
409	محلے کی مسجد چھوڑ کر دوسری مسجد میں جمعہ پڑھنا
410	حیض میں چھوٹنے والی نمازوں کی قضا
411	عشاء کی نماز کا وقت

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر

فتویٰ نمبر	فہرست

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

وضو میں تین بار سے زیادہ کلی کرنا

سوال: وضو کرتے وقت تین مرتبہ سے زیادہ بار منہ دھونا یا کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: بارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وضو میں تین بار کلی کرنا اور تین بار ناک میں پانی چڑھانا اور تین بار چہرہ دھونا سنت ہے بلا ضرورت اس میں کمی یا زیادتی کرنا مکروہ و خلاف سنت ہے ہاں ضرورتا تین مرتبہ سے زیادہ دھونے میں حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ وضو کے مکروہات میں لکھتے ہیں: زیادہ پانی خرچ کرنا۔ اتنا کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔۔۔ ہر سنت کا ترک مکروہ ہے۔ یوہیں ہر مکروہ کا ترک سنت۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 300- 301، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آن لائن

بغیر وضو قرآن چھونے کا حکم

سوال: بغیر وضو قرآن پاک کو چھو سکتے ہیں یا نہیں جبکہ ہاتھ بلکل صاف ہوں؟ یا بغیر ہاتھ لگائے زبانی پڑھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: نعیم احمد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بغیر وضو قرآن پاک یا قرآن پاک کی کسی آیت کو چھونا ناجائز و حرام ہے البتہ بغیر چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھنے میں حرج نہیں۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ترجمہ: اسے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔

(القرآن، سورۃ الاعراف، آیت 79)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ہاتھ پر ایلفی لگی ہو تو وضو غسل کا حکم

سوال: ہاتھ پر ایلفی لگ جائے اور سخت ہو جائے کہ اتر نہ سکے تو کیا غسل اور وضو ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جس قدر ممکن ہو وضو غسل میں ایلفی اتار کر اس کے نیچے پانی بہانا فرض ہے اور جو بہت سخت ہو جائے کہ اترے ہی نہ تو اس کے اوپر ہی پانی بہا دینا کافی ہے اور جس شخص کا کام ہی اس طرح کا ہو کہ ہاتھوں پر ایلفی لگتی رہتی ہے اور چھڑانا دشوار ہوتا ہے تو اس کے لیے بھی اس کے اوپر پانی بہا دینا کافی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: جس چیز کی آدمی کو عُموماً یا خُصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نِگہداشت واِحتیاط میں حَرَج ہو، ناخنوں کے اندر یا اُوپر یا اور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے اگرچہ جرم دار ہو، اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے، اگرچہ سخت چیز ہو وُضو ہو جائے گا، جیسے پکانے، گوندھنے والوں کے لیے آٹا، رنگریز کے لیے رنگ کا جرم، عورتوں کے لیے مہندی کا جرم، لکھنے والوں کے لیے روشنائی کا جرم، مزدور کے لیے گارا مٹی، عام لوگوں کے لیے کوئے یا پلک میں سُرمہ کا جرم، اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہا۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 292، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

مدرسے کی بچیوں کا ناپاکی میں قرآن پڑھنا

سوال: حیض کی حالت میں بچیوں کا مدرسے میں قرآن پڑھنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں بچیوں کا حالت حیض میں عورت کا قرآن پڑھنا ناجائز وحرام ہے صرف معلمہ (قرآن پڑھانے والی) کے لیے مخصوص انداز میں قرآن پڑھنے کی اجازت ہے ۔صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: حَیض ونِفاس والی عورت کو قرآنِ مجید پڑھنا دیکھ کر، یازبانی اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔۔۔ معلمہ کو حَیض یا نِفاس ہوا تو ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھائے اور ہجے کرانے میں کوئی حَرَج نہیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

لوہے کا دروازہ پاک کرنے کا طریقہ

سوال: لوہے کے دروازے کو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر دروازہ ایسا ہے کہ جس میں زنگ نہیں اور نقش و نگار وغیرہ نہیں تو اس دروازے کو کسی کپڑے سے اگر اس قدر پونچھ لیا کہ نجاست کا اثر جاتا رہا تو دروازہ پاک ہو جائے گا ورنہ دھونا لازمی ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: لوہے کی چیز جیسے چُھری، چاقو، تلوار وغیرہ جس میں نہ زنگ ہو نہ نقش و نگار نجس ہو جائے، تو اچھی طرح پونچھ ڈالنے سے پاک ہو جائے گی اور اس صورت میں نَجاست کے دَلدار یا پتلی ہونے میں کچھ فرق نہیں۔ یوہیں چاندی، سونے، پیتل، گلٹ اور ہر قسم کی دھات کی چیزیں پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ نقشی نہ ہوں اور اگر نقشی ہوں یا لوہے میں زنگ ہو تو دھونا ضروری ہے پونچھنے سے پاک نہ ہوں گی۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 403، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ٹینکی میں چھپکلی مرنے کا علم بعد میں ہو تو

سوال: پانی کی ٹینکی میں چھپکلی گر کر مر گئی اور پھٹ کر بکھر گئی، اب معلوم ہوا تو کیا حکم ہے ؟ کتنے دن کے وضو کو اس پانی سے باطل مانا جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد عرفان فیضانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جس وقت معلوم ہوا اسی وقت سے نجس ہونے کا حکم دیا جائے گا اس سے پہلے اس پانی سے جو وضو کیا اور جو نمازیں پڑھیں ہو گئیں۔ بہار شریعت میں ہے: کوئیں سے مرا ہوا جانور نکلا تو اگر اس کے گرنے مرنے کا وقت معلوم ہے تو اسی وقت سے پانی نجس ہے اس کے بعد اگر کسی نے اس سے وُضو یا غُسل کیا تو نہ وُضو ہوا نہ غسل، اس وُضو اور غُسل سے جتنی نمازیں پڑھیں سب کو پھیرے کہ وہ نمازیں نہیں ہوئیں، یوہیں اس پانی سے کپڑے دھوئے یا کسی اور طریق سے اس کے بدن یا کپڑے میں لگا تو کپڑے اور بدن کا پاک کرنا ضروری ہے اور ان سے جو نمازیں پڑھیں ان کا پھیرنا فرض ہے اور اگر وقت معلوم نہیں تو جس وقت دیکھا گیا اس وقت سے نجس قرار پائے گا۔ اگرچہ پھولا پھٹا ہو اس سے قبل پانی نجس نہیں اور پہلے جو وُضو یا غسل کیا یا کپڑے دھوئے کچھ حرج نہیں تیسیراً اسی پر عمل ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 343، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تہجد کی اذان دینا

سوال: بعض لوگ تہجد کی اذان دیتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟

یوزر آئی ڈی: ظہور قادری کشمیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تہجد کی نماز کے لیے اذان کہنا درست نہیں کیونکہ اذان صرف وصرف نماز پنجگانہ اور جمعہ کی نماز کے لیے سنت ہے سنن ونوافل کے لیے اذان نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں:

فرائض کے سوا باقی نمازوں مثلاً وتر، جنازہ، عیدین، نذر، سنن، رواتب، تراویح، استسقا، چاشت، کسوف، خسوف، نوافل میں اذان نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 469، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فقہی مسائل گروپ

صرف تشہد پڑھ کر سلام پھیرنا

سوال: صرف التحیات پڑھ کر سلام پھیر سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: حمزہ قریشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود ودعا ماثورہ پڑھنا سنت ہے بلا وجہ شرعی چھوڑنے کی اجازت نہیں لہذا درود ودعا پڑھ کر سلام پھیرا جائے۔ فتاوی شامی میں نماز کے اندر درود ودعا پڑھنے کے متعلق ہے: (قوله : سنة في الصلوٰة) أي في قعود أخير مطلقاً ، وكذا في قعود أول في النوافل غير الرواتب ترجمہ: نماز میں سنت ہیں یعنی قعدہ اخیرہ میں مطلقا اور ایسے ہی غیر مؤکدہ نوافل کے پہلے قعدہ میں۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد 1 صفحہ 483، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 پریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

409

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

محلے کی مسجد چھوڑ کر دوسری مسجد میں جمعہ پڑھنا

سوال: اپنے محلے کی جامع مسجد چھوڑ کر دوسرے محلے میں جا کر جمعہ پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: جاوید ھاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شرعی وجہ ہو جیسے امام فاسق معلن ہو یا قراءت درست نہ ہو وغیرہ تو دوسری مسجد میں جامع شرائط امام کے پیچھے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے جانے کا حکم ہو گا اور اگر بلا وجہ بھی کوئی دوسری مسجد میں جمعہ ادا کرنے جاتا ہے تو شرعا کوئی گناہ نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: فاسق کی اقتدا نہ کی جائے مگر صرف جمعہ میں کہ اس میں مجبوری ہے، باقی نمازوں میں دوسری مسجد کو چلا جائے اور جمعہ اگر شہر میں چند جگہ ہوتا ہو تو اس میں بھی اقتدا نہ کی جائے، دوسری مسجد میں جا کر پڑھیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 573، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

حیض میں چھوٹنے والی نمازوں کی قضا

سوال: حالت حیض میں جو نمازیں عورت نہیں پڑھتی کیاان کی قضالازم ہے؟

یوزر آئی ڈی: عمران جوئیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حیض کی حالت میں جو نمازیں عورت نہیں پڑھتی ان کی قضا نہیں ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ درمختار کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں:

ان دِنوں (حیض ونفاس) میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں اور روزوں کی قضااور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔

(بہارِ شریعت، جلداول، حصہ دوم، صفحہ 381، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4شوال المکرم1444ھ/26پریل2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عشاء کی نماز کا وقت

سوال: عشاء کی نماز کا وقت کب تک رہتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: احمد حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عشاء کی نماز کا وقت صبح صادق یعنی فجر کا وقت ہونے تک ہے۔امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: عشاء کا وقت طلوعِ فجر صادق تک ہے اور وقتِ مستحب آدھی رات سے پہلے پہلے۔ یہ تمام اوقات درجات شمس ودرجات عرض البلاد کے اختلاف سے مختلف ہوتے رہتے ہیں،ان کے لئے ایک وقتِ معین بتانا ممکن نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد5، صفحہ 153، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ عشاء کے وقت کے متعلق لکھتے ہیں: غروب سپیدی (سفیدی) مذکور سے طلوع فجر تک ہے، اس جنوباً شمالاً پھیلی ہوئی سفیدی کے بعد جو سفیدی شرقاً غرباً طویل باقی رہتی ہے، اس کا کچھ اعتبار نہیں، وہ جانب شرق میں صبح کاذب کی مثل ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 451، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4شوال المکرم1444ھ/26پریل2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

نوافل کی ایک رکعت میں سورت کا تکرار

سوال: سنن و نوافل کی ایک ہی رکعت میں ایک سورت کو تین چار مرتبہ پڑھنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: رضوی سوشل میڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سنن و نوافل کی ایک رکعت میں سورت کا تکرار بلا کراہت جائز ہے شرعا اس میں کوئی حرج نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نوافل کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا یا ایک رکعت میں اسی سورت کو بار بار پڑھنا، بلا کراہت جائز ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 548، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

چار رکعتی سنت غیر مؤکدہ کا طریقہ

سوال: چار رکعت سنت غیر مؤکدہ اور چار نوافل ایک ساتھ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

یوزر آئی ڈی: آصف نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

چار رکعتی سنن غیر مؤکدہ اور نوافل کے قعدہ اولی میں مکمل التحیات اور درود ودعا تک پڑھیں گے اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء و تعوذ بھی پڑھیں گے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ کا طریقہ تحریر فرماتے ہوے لکھتے ہیں: جو سنت موکدہ چار رکعتی ہے اس کے قعدۂ اُولیٰ میں صرف التحیات پڑھے اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا تو سجدۂ سہو کرے اور ان سنتوں میں جب تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا تو سُبْحٰنَكَ اور اَعُوْذُ بھی نہ پڑھے۔ اور ان کے علاوہ اور چار رکعت والے نوافل کے قعدۂ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھے اور تیسری رکعت میں سُبْحٰنَكَ اور اَعُوْذُ بھی پڑھے، بشرطیکہ دو رکعت کے بعد قعدہ کیا ہو ورنہ پہلا سُبْحٰنَكَ اور اَعُوْذُ کافی ہے، منت کی نماز کے بھی قعدۂ اُولیٰ میں درود پڑھے اور تیسری میں ثنا و تعوذ۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 4، صفحہ 672، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كتبـــــــــــه

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

امام قعدہ اولی بھول کر کھڑا ہو جائے تو لقمہ دینا

سوال: امام نے دوسری رکعت پر بیٹھنا تھا پر سیدھا کھڑا ہو گیا کسی نے لقمہ دیا تو امام بیٹھ گیا اور تشہد پڑھی اور بقیہ نماز کے بعد سجدہ سہو کیا تو کیا نماز ہو جائے گی؟

یوزر آئی ڈی: قاری محمد صدام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں امام کے سیدھا کھڑے ہونے سے ہی سجدہ سہو لازم ہو چکا تھا اب لقمہ دینے کا محل نہیں تھا اور بے محل لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور ایسا لقمہ لینے سے امام کی نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے لہٰذا بے محل لقمہ لینے سے جب امام کی نماز فاسد ہوئی تو اس کے پیچھے تمام مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو گئی لہذا نماز دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: اگر امام ابھی پورا سیدھا کھڑا نہ ہونے پایا تھا کہ مقتدی نے بتایا اور وہ بیٹھ گیا تو سب کی نماز ہو گئی اور سجدہ سہو کی حاجت نہ تھی، اور اگر امام پورا کھڑا ہو گیا تھا اس کے بعد مقتدی نے بتایا تو مقتدی کی نماز اسی وقت جاتی رہی، اور جب اس کے کہنے سے امام لوٹا تو اس کی بھی گئی اور سب کی گئی، اور اگر مقتدی نے اس وقت بتایا تھا کہ امام ابھی پورا سیدھا نہ کھڑا ہوا تھا کہ اتنے میں پورا سیدھا ہو گیا اس کے بعد لوٹا تو مذہب اصح میں نماز ہو تو سب کی گئی مگر مخالفت حکم کے سبب مکروہ ہوئی، کہ سیدھا کھڑا ہونے کے بعد قعدہ اولی کے لئے لوٹنا جائز نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 214، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نماز میں سر ڈھانپنے کی اہمیت

سوال: نماز میں سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا کس قدر ضروری ہے؟

یوزر آئی ڈی: عزیز الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا سنت ہے اور باعث اجر و ثواب ہے بلاوجہ سستی کے سبب ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے اور اگر نماز کی تحقیر کی نیت ہو تو ننگے سر نماز پڑھنا کفر ہے لہذا سر ڈھانپ کر ہو سکے تو عمامہ شریف پہن کر نماز ادا کی جائے کہ عمامے کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب بغیر عمامہ کے نماز پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: سُستی سے ننگے سَر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی پہننا بوجھ معلوم ہوتا ہو یا گرمی معلوم ہوتی ہو، مکروہِ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے اور اگر تحقیرِ نماز مقصود ہے، مثلاً نماز کوئی ایسی مُہتَم بالشان (یعنی اہم) چیز نہیں جس کے لئے ٹوپی، عمامہ پہنا جائے تو یہ کُفر ہے اور خُشوع خُضوع (یعنی نماز میں دل لگنے) کے لئے سَر برہنہ (یعنی ننگے سَر نماز) پڑھی تو مستحب ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 631، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز قائم کرنے سے مراد

سوال: نماز پڑھنے کا حکم ہے یا نماز قائم کرنے کا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: انصاری صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز پڑھنے کا بھی حکم ہے اور قائم کرنے کا بھی حکم ہے نماز قائم کرنے سے مراد جماعت سے نماز پڑھنا ہے بس فرق یہ ہے کہ نماز پڑھنا فرض ہے اور قائم کرنا یعنی باجماعت نماز پڑھنا واجب ہے۔ فرمان باری تعالی ہے: وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ(۴۳) ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

(القرآن، سورۃ البقرۃ، آیت 43)

اس کے تحت صراط الجنان میں ہے: اس آیت میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کی ترغیب بھی ہے اور احادیث میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے کثیر فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
417
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

اقامت کی تکرار کا حکم

سوال: کسی وجہ سے جماعت ٹوٹ جائے تو دوبارہ جماعت کے لیے اقامت کہنی ہوگی یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: قاری سوداگر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جب ایک بار اقامت کہہ دی گئی تو دوبارہ جماعت کے لیے اقامت کہنے کی اجازت نہیں کہ شریعت میں اقامت کی تکرار مشروع نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اذان کی تکرار مشروع ہے اور اقامت دوبار نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 471، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

نماز اشراق کی رکعتیں

سوال: نماز اشراق کی کل کتنی رکعتیں ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد ارشد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نماز اشراق کی دو رکعتیں ہیں اور دو رکعتوں ہی کی فضیلت حدیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہے۔ جامع ترمذی میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من صلی الغداۃ فی جماعۃ ثم قعد یذکر اللہ حتی تطلع الشمس ثم صلی رکعتین کانت لہ کاجر حجۃ وعمرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تامۃ تامۃ تامۃ ترجمہ: جو نمازِ فجر باجماعت ادا کرے اور پھر ذکرُ اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پورا، پورا، پورا، (یعنی حج و عمرے کا پورا ثواب ملے گا)

(ترمذی، 2 / 100، حدیث: 586)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

419

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مقتدی کا دعائے قنوت پڑھنا

سوال: کیا جماعت سے وتر پڑھتے ہوئے مقتدی بھی دعائے قنوت پڑھے گا یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عدنان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں مقتدی پر بھی دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قنوت وتر میں مقتدی امام کی متابعت (پیروی) کرے، اگر مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی امام کا ساتھ دے اور اگر امام نے بے قنوت پڑھے رکوع کر دیا اور مقتدی نے ابھی کچھ نہ پڑھا، تو مقتدی کو اگر رکوع فوت ہونے کا اندیشہ ہو جب تو رکوع کر دے، ورنہ قنوت پڑھ کر رکوع میں جائے اور اُس خاص دعا کی حاجت نہیں جو دعائے قنوت کے نام سے مشہور ہے، بلکہ مطلقاً کوئی دُعا جسے قنوت کہہ سکیں پڑھ لے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ661، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دوران نماز ستر کھلنا

سوال: وضو کرتے ہوئے کپڑوں پر پانی لگنے سے گھٹنے نظر آنے لگے اور انہیں قمیض سے چھپا لیا لیکن نماز کے دوران رکوع و سجود میں جاتے ہوئے گھٹنا ننگا ہو جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی چینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

گھٹنا ستر میں داخل ہے اسے نماز میں اور بیرون نماز چھپانا فرض ہے البتہ گھٹنا ایک مکمل عضو نہیں بلکہ ران کے تابع ہے اور حکم شرع یہ ہے کہ اگر دوران نماز اعضائے ستر میں سے کسی عضو کا چوتھائی حصہ تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار تک کھلا رہا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر اس سے پہلے پہلے چھپا لیا تو نماز فاسد نہیں ہو گی لہذا نماز میں اگر ایک یا دونوں گھٹنے ننگے ہو گئے تو بھی نماز ہو جائے گی کیونکہ یہ دونوں مل کر بھی ران کا چوتھائی نہیں بنتے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جن اعضا کا ستر فرض ہے، ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا، نماز ہو گئی اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپا لیا، جب بھی ہو گئی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے کھلا رہا یا بالقصد کھولا، اگرچہ فوراً چھپا لیا، نماز جاتی رہی۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ سوم، صفحہ 485، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں: ہر گھٹنا اپنی ران کا تابع اور اس کے ساتھ مل کر ایک عورت ہے، یہاں تک کہ اگر صرف گھٹنے پورے کھلے ہوں تو صحیح مذہب پر نماز صحیح ہے کہ دونوں مل کر ایک ران کے ربع کو نہیں پہنچتے، ہاں خلافِ ادب و کراہت ہونا جدا بات ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 33، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے لیے نماز و روزہ کا حکم

سوال: بچہ پیدا ہونے کے کتنے دن بعد عورت پر نماز و روزہ کی پابندی ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: قاری شاکر

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بچہ پیدا ہونے کے بعد جب تک عورت کو نفاس کا خون آتا ہے تب تک اس کے لیے نماز و روزہ جائز نہیں البتہ روزوں کی قضا پاک ہونے کے بعد رکھنا فرض ہے اور نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن اور راتیں ہیں اور کمی کی جانب اس کی کوئی حد نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ان دِنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں اور روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 380، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدّت 40 دن ہے یعنی اگر 40 دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مرض ہے۔ لہٰذا 40 دن پورے ہوتے ہی غسل کرلے اور 40 دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ بچّہ کی ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے تو جس وقت بھی بند ہو غسل کرلے اور نماز و روزہ شُروع ہو گئے۔ اگر 40 دن کے اندر اندر دوبارہ خون آگیا تو شروعِ ولادت سے ختمِ خون تک سب دن نفاس ہی کے شمار ہوں گے۔ مثلاً ولادت کے بعد دو منٹ تک خون آکر بند ہو گیا اور غسل کر کے نماز روزہ وغیرہ کرتی رہی، 40 دن پورے ہونے میں فقط دو منٹ باقی تھے کہ پھر خون آگیا تو سارا چلہ یعنی مکمل 40 دن نفاس کے ٹھہریں گے۔ جو بھی نمازیں پڑھیں یا روزے رکھے سب بیکار گئے، یہاں تک کہ اگر اس دَوران فرض و واجِب نمازیں یا روزے قضا کئے تھے تو وہ بھی پھر سے ادا کرے۔

(ماخوذ از فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 454 تا 456، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

نماز میں تین بار کھجانا

سوال: نماز کے ایک رکن میں تین بار ہاتھ اٹھا کر کھجانے کی اجازت ہے کیا یہ بات درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت درست نہیں بلکہ درست مسئلہ یہ ہے کہ دورانِ نماز ایک رکن میں دو مرتبہ کھجانے کی اجازت ہے اگر ایک رکن میں تین متفرق حصوں کو کھجایا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ”ایک رکن میں تین بار کھجانے سے نماز جاتی رہتی ہے، یعنی یوں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ ہٹا لیا وعلیٰ ہذا اور اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ حرکت دی، تو ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے گا۔“

(بہار شریعت، مفسداتِ نماز کا بیان، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 614، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

423

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام کا بلند آواز سے تعوذ و تسمیہ پڑھنا

سوال: تراویح میں امام نے ثناء کے بعد تعوذ و تسمیہ بلند آواز سے پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: عاقل رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی البتہ نماز میں تعوذ و تسمیہ کا بلند آواز سے پڑھنا خلاف سنت ہے سنت یہ ہے کہ تعوذ و تسمیہ آہستہ آواز سے کہی جائے لہذا سنت چھوٹنے کے سبب نماز کا اعادہ کر لینا بہتر ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نماز کی سنتوں کے بیان میں فرماتے ہیں: ثنا و تعوذ و تسمیہ آمین کہنا اور ان سب کا آہستہ ہونا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 525، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نماز میں عذر کی وجہ سے چار زانوں بیٹھنا

سوال: اگر بندہ کسی عذر کی وجہ سے نماز میں دو زانوں نہ بیٹھ سکتا ہو تو کیا وہ چار زانوں بیٹھ سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ام عتیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں عذر کے سبب چار زانوں بیٹھنا جائز ہے کوئی حرج نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ''نماز میں بغیر عذر چار زانو بیٹھنا مکروہ ہے اور عذر ہو تو حرج نہیں۔''

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 632، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

سجدہ تلاوت کا طریقہ

سوال: سجدہ تلاوت بیٹھ کر کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: قربان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سجدہ تلاوت کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ بندہ کھڑا ہو کر تکبیر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور تسبیحات پڑھ کر تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے البتہ بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ تلاوت کر لیا تو یہ بھی درست ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سجدہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے، پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، سجدۂ تلاوت کے شروع اور آخر میں دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ چہارم، صفحہ 731، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

امام کا آمین کہنا

سوال: کیا امام بھی فاتحہ کے بعد آمین کہے گا؟

یوزر آئی ڈی: رشیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سورت فاتحہ کے بعد امام بھی آمین کہے گا کیونکہ سورت فاتحہ کے بعد آمین کہنا امام کے لیے بھی سنت ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز کی ہر رکعت میں امام و منفرد کو ولا الضّالین کے بعد آمین کہنا سنت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 202، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

دوران نماز دیکھ کر تلاوت کرنا

سوال: تراویح میں امام کا قرآن دیکھ کر تلاوت کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: انیس انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں قرآن دیکھ کر پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے چاہے تراویح ہو یا کوئی اور نماز ہو امام ہو یا اکیلے نماز پڑھنے والا اگر دیکھ کر تلاوت کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "اگرچہ مصحف شریف کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگر اس میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اور یہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگر چونکہ منافی نماز ہیں لہذا نماز فاسد۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد1، صفحہ185، مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23رمضان المبارک1444ھ/14اپریل2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جمعہ کی سنتیں پڑھتے ہوئے خطبہ شروع ہو جائے تو

سوال: جمعہ کی پہلی سنتیں پڑھتے ہوئے اگر خطبہ شروع ہو جائے تو کیا نماز توڑ کر خطبہ سنیں یا نماز مکمل کریں؟

یوزر آئی ڈی: عاطف مہران

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں سنتیں مکمل کی جائیں گی توڑنے کی اجازت نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں: جمعہ اور ظہر کی سنتیں پڑھنے میں خطبہ یا جماعت شروع ہوئی تو چار پوری کر لے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 701، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
آن لائن

مسجد کے قریب والوں کے لیے جماعت کا حکم

سوال: ہماری بڑی سوسائٹی میں صرف ایک مسجد ہے کیا ساری سوسائٹی والوں پر جماعت واجب ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں جن لوگوں کے گھر مسجد کے اتنے قریب ہیں کہ اگر بغیر مائیک کے اذان دی جائے اور شور وغل نہ ہونے کی صورت میں ان تک آواز پہنچ جائے تو ان پر مسجد کی جماعت واجب ہے اور جو گھر مسجد سے اس قدر دور ہوں کہ ان تک اذان کی آواز نہ پہنچے تو ان پر جماعت واجب نہیں ہوگی۔ مصنف عبدالرزاق میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لا صلاۃ لجار المسجد الا فی المسجد قال الثوری فی حدیثه قیل لعلی: ومن جار المسجد؟ قال: من سمع النداء“ ترجمہ: مسجد کے پڑوسی کی نماز نہیں، مگر مسجد میں۔ امام ثوری علیہ الرحمۃ کی حدیث میں ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ مسجد کا پڑوسی کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جو اذان کی آواز سُنے۔

(مصنف عبدالرزاق، جلد 1، صفحہ 497، المکتب الاسلامی، بیروت)

اس کے تحت مرآۃ المناجیح میں ہے: ”جہاں تک اذان کی آواز پہنچے، وہاں تک کے لوگوں کو مسجد میں آنا بہت ضروری ہے۔ وہ دور کے لوگ جہاں اذان نہ پہنچی ہو، ان کے لیے بھی مسجد آنا بہت بہتر ہے، مگر اتنی سختی نہیں، اس حدیث کا یہی مطلب ہے۔ ”لا صلاۃ لجار المسجد الا فی المسجد“۔۔۔ اذان کی آواز پہنچے سے مراد آج کل کے لاؤڈ اسپیکر کی آواز نہیں؛ یہ تو دو دو میل تک پہنچ جاتی ہے۔“

(مرآۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 168، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن سے دیکھ کر امام کو لقمہ دینا

سوال: قرآن مجید سے دیکھ کر امام کو لقمہ دیا تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: عبد اللہ عمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قرآن پاک سے دیکھ کر لقمہ دینا جائز نہیں اگر قرآن پاک دیکھ کر لقمہ دیا تو لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر امام نے لقمہ لے لیا تو امام کی بھی نماز فاسد ہو جائے گی اور امام کے ساتھ سب مقتدیوں کی کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی۔ نماز میں لقمہ دینے کے مسائل میں ہے: لقمہ دینے والے کو اس بات کی اِجازت نہیں کہ وہ قرانِ پاک دیکھ کر لقمہ دے کہ مصحف دیکھ کر لقمہ دینا، لقمہ دینے والے کی نماز کو فاسد کر دیتا ہے کہ نماز میں مصحف شریف سے دیکھ کر قران پڑھنا مطلقاً مُفسِد نماز ہے یوں ہی اگر محراب وغیرہ میں لکھا ہوا سے دیکھ کر پڑھنا بھی مُفسِد نماز ہے۔ہاں اگر یاد پر پڑھتا ہو مصحف یا محراب پر فقط نظر پڑ گئی تو حرج نہیں۔ چنانچہ جس صورت میں اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اس نے امام کو لقمہ دیا تو اس کی نماز بھی گئی کہ اس کے مصحف وغیرہ سے دیکھ کر نماز پڑھتے ہی خود اس کی نماز فاسد ہو گئی اور وہ نماز سے خارج ہو گیا اور نماز سے خارج کا لقمہ لینے پر امام کی نماز بھی فاسد ہو گئی۔

(نماز میں لقمہ دینے کے مسائل، صفحہ 25، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور اخلاص پڑھنا

سوال: فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا کیا سنت ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد فرخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فجر کی سنتوں میں یہ دونوں سورتیں پڑھنا ثابت ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ تہائی قرآن کی برابر ہے اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن کی برابر اور ان دونوں کو فجر کی سنتوں میں پڑھتے اور یہ فرماتے کہ ان میں زمانہ کی رغبتیں ہیں۔

("الترغیب والترھیب"، کتاب النوافل، الحدیث: ۵، ج ۱، ص ۲۲۴ ـ و "المعجم الأوسط"، الحدیث: ۱۸۶، ج ۱، ص ۶۸ ـ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

جماعت سے نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال: جماعت سے نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

یوزر آئی ڈی: وقار الحسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جماعت سے نماز پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو اکیلے نماز پڑھنے کا ہے البتہ جماعت میں مقتدیوں کے لیے کسی بھی نماز کی کسی رکعت میں قراءت کرنا جائز نہیں جب امام قراءت کرے تو خاموش رہنا ضروری ہے اسکے علاوہ تکبیرات، تسبیحات، تشہد، درود، دعا مقتدی بھی پڑھے گا کہ ان میں سے بعض چیزیں سنت ہیں بعض واجب، بعض مستحب، بس فرق اتنا ہے کہ اکیلے نماز پڑھنے والا قیام میں قراءت کرتا ہے جبکہ مقتدی کے لیے قراءت کرنا جائز نہیں۔

سنن ابن ماجہ میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: من کان لہ إمام، فقراءۃ الامام لہ قراءۃ ترجمہ: جس شخص کا کوئی امام ہو تو امام کی قرأت اس کی بھی قرأت ہے۔

(سنن ابن ماجۃ، باب إذا قرأ الإمام فأنصتوا، ج01، ص276، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

امام کے بھولنے کی ایک وجہ

سوال: امام جماعت میں بھول جائے تو مقتدیوں میں سے کسی کا وضو درست نہیں ہوتا کیا یہ حدیث ہے؟

یوزر آئی ڈی: حافظ یعقوب احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

روایات میں اس طرح کا مفہوم آیا ہے کہ امام کے بھولنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مقتدیوں میں سے جس کا وضو درست نہ ہو تو امام پر اس کا اثر پڑتا ہے اور امام بھول جاتا ہے البتہ یہ ضروری نہیں کہ امام کا بھولنا مقتدیوں کی طہارت درست نہ ہونے کی وجہ سے ہی ہو بلکہ امام کی توجہ کہیں اور ہونے کے سبب یا خود بھولنے کے سبب بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ سنن نسائی میں ہے: أنه صلى الله عليه وسلم صلى صلاة الصبح، فقرأ الروم فالتبس عليه، فلما صلى قال: «ما بال أقوام يصلون معنا لا يحسنون الطهور، فإنما يلبس علينا القرآن أولئك ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فجر کی نماز میں سورہ روم کی تلاوت شروع کی تو قرأت میں اختلاط واقع ہونے لگا، نماز سے فراغت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، لیکن اچھی طرح سے وضو نہیں کرتے ہیں، ان کی وجہ سے ہمیں نماز میں قرآن پڑھتے ہوئے التباس ہو جاتا ہے۔

(سنن نسائی، کتاب الافتتاح القراءۃ فی الصبح بالروم، حدیث 947)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

چار فرضوں کی جگہ چھ پڑھ لیں تو

سوال: فرض نماز میں چار رکعت پڑھنی تھی غلطی سے چھ پڑھ لیں تو نماز کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: قاری سوداگر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگرچوتھی رکعت کے بعد قعدہ اخیرہ نہیں کیا تھا اور دو مزید پڑھ لیں تو ساری نماز نفل ہو جائے گی اور اگر چوتھی کے بعد قعدہ اخیرہ کر لیا تھا اور بھول کر دو رکعتیں اور پڑھ لیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا تو پہلی چار فرض ادا ہو جائیں گی اور آخری دو نفل ہو جائیں گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی لکھتے ہیں: "چار رکعت والے فرض میں چوتھی رکعت کے بعد قعدہ نہ کیا، تو جب تک پانچویں کا سجدہ نہ کیا ہو، بیٹھ جائے اور پانچویں کا سجدہ کر لیا، یا فجر میں دوسری پر نہیں بیٹھا اور تیسری کا سجدہ کر لیا، یا مغرب میں تیسری پر نہ بیٹھا اور چوتھی کا سجدہ کر لیا، تو ان سب صورتوں میں فرض باطل ہو گئے۔ مغرب کے سوا اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 515،516، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

آگے ایک جگہ فرماتے ہیں: "اگر بقدر تشہد قعدہ اخیرہ کر چکا تھا اور کھڑا ہو گیا، تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو، لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دے اور سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اور ملائے کہ یہ دو نفل ہو جائیں اور سجدہ سہو کر کے سلام پھیرے۔"

(ملتقطا از بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نماز توڑنے کی جائز صورتیں

سوال: کن وجوہات کی بناء پر نماز توڑنے کی اجازت ہے رہنمائی فرمائیں؟

یوزر آئی ڈی: پری زاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز توڑنے کی مختلف صورتیں ہیں بعض صورتوں میں نماز توڑنا واجب، بعض میں جائز، بعض میں مستحب اسکی تفصیل بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سانپ وغیرہ کے مارنے کے لیے جب کہ ایذا کا اندیشہ صحیح ہو یا کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کے لیے یا بکریوں پر بھیڑیے کے حملہ کرنے کے خوف سے نماز توڑ دینا جائز ہے۔ یوہیں اپنے یا پرائے ایک درہم کے نقصان کا خوف ہو، مثلاً دودھ اُبل جائے گا یا گوشت ترکاری روٹی وغیرہ جل جانے کا خوف ہو یا ایک درہم کی کوئی چیز چور اُچکا لے بھاگا، ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔ پاخانہ پیشاب معلوم ہوا یا کپڑے یا بدن میں اتنی نجاست لگی دیکھی کہ مانع نماز نہ ہو، یا اس کو کسی اجنبی عورت نے چھو دیا تو نماز توڑ دینا مستحب ہے، بشرطیکہ وقت وجماعت نہ فوت ہو اور پاخانہ پیشاب کی حاجت شدید معلوم ہونے میں تو جماعت کے فوت ہو جانے کا بھی خیال نہ کیا جائے گا، البتہ فوت وقت کا لحاظ ہوگا۔ کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو، اسی نمازی کو پکار رہا ہو یا مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ سے جل جائے گا یا اندھا راہ گیر کوئیں میں گرا چاہتا ہو، ان سب صورتوں میں توڑ دینا واجب ہے، جب کہ یہ اس کے بچانے پر قادر ہو۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 642،641، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو نماز کا حکم

سوال: اگر نماز کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرکے پوری نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی یا وہیں سے پڑھ سکتے ہیں جہاں سے چھوڑی تھی؟

یوزر آئی ڈی: فیصل مروت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دوبارہ وضو کرکے وہیں سے شروع کرسکتے ہیں لیکن اس کی تیرہ شرائط ہیں جو بہت مشکل ہیں لہذا بہتر یہی ہے کہ پوری نماز دوبارہ پڑھی جائے۔ سنن ابن ماجہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَصَابَهُ قَيئٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ. ترجمہ: جسے نماز میں قے، نکسیر، یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کردے لیکن اس دوران کلام نہ کرے۔

(سنن ابن ماجہ، السنن، کتاب: إقامة الصلوۃ والسنة فيها، باب: ماجاء في البناء على الصلاة، 2 : 87، رقم الحدیث: 1221)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

مکروہ وقت میں نماز عصر پڑھنا

سوال: مکروہ وقت میں نماز عصر ادا کی تو کیا نماز ہو جائے گی؟ اور جان بوجھ کر اتنی تاخیر کرنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: حافظ عبد الباسط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بلاوجہ شرعی نماز عصر کی ادائیگی میں اتنی تاخیر کرنا کہ مکروہ وقت داخل ہو جائے حرام ہے البتہ نماز پھر بھی پڑھنا لازم ہو گی اور نماز بھی ہو جائے گی مگر مکروہ وقت میں پڑھنے کی وجہ سے گناہ ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”طلوع و غروب و نصف النہار، ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں، نہ فرض نہ واجب نہ نفل، نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدہ تلاوت و سجدہ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز کی عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی، تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو، پڑھ لے مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے، حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا، طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے جس کی مقدار 20 منٹ تک ہے اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے، ڈوبنے تک غروب ہے یہ وقت بھی 20 منٹ ہے، نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں یعنی طلوع فجر سے غروب آفتاب تک آج جو وقت ہے اس کے برابر برابر دو حصے کریں، پہلے حصہ کے ختم پر ابتدائے نصف النہار شرعی ہے اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقت استوا و ممانعت ہر نماز ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 454، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ / 28 اپریل 2023ء

سحری کے بغیر روزہ رکھنا

سوال: کیا سحری کے بغیر روزہ ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: محسن علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سحری روزے کے لیے شرط نہیں کہ سحری نہ کی تو روزہ ہی نہ ہو ہاں سحری کرنا سنت ہے اور باعث ثواب ہے لہذا بغیر وجہ سحری ترک نہ کی جائے کہ اس میں برکت رکھی گئی ہے۔ بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے راوی، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِی السَّحُوْرِ بَرَکَۃ ترجمہ: سحری کھاؤ کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

(" صحیح البخاري"، کتاب الصوم، باب برکۃ السحور من غیر ایجاب، الحدیث: ۱۹۲۳، ج۱، ص۶۳۳۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بچے کو دودھ پلانے سے روزہ کا حکم

سوال: کیا روزے کی حالت میں عورت کا بچے کو دودھ پلانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: طالب مدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کا بچے کو دودھ پلانا روزہ نہیں توڑتا کیونکہ روزہ اس چیز سے ٹوٹتا ہے جو کسی منفذ یعنی معدے میں جانے والے معتاد راستوں میں سے کسی راستے سے معدے یا دماغ تک پہنچے لہذا دودھ پلانے سے روزے میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ بدائع الصنائع میں ہے: وما وصل إلى الجوف أو إلى الدماغ عن المخارق الأصلية كالأنف والأذن والدبر بأن استعط أو احتقن أو أقطر في أذنه فوصل إلى الجوف أو إلى الدماغ فسد صومه ترجمہ: اور جو چیز پیٹ یا دماغ تک پہنچے معتاد راستوں سے پہنچے جیسے ناک، کان، دبر، کہ روزہ دار نے سونگھا، یا حقنہ لیا، یا اپنے کانوں میں قطرہ ڈالا پس وہ اس کے معدے تک یا اس کے دماغ تک پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، كتاب الصوم، جلد 2 صفحہ 93)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

فوت شدہ کی طرف سے روزے رکھنا

سوال: ایک آدمی کے والد صاحب فوت ہوئے تو اس نے اپنے والد کے قضا روزے ان کی طرف سے رکھے کیا اس کی اجازت ہے ایک بندہ دوسرے کی طرف سے روزے رکھ سکے؟

یوزر آئی ڈی: نعیم خالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایة الحق و الصواب

کسی کی طرف سے نمازیں پڑھنے یا اسکی طرف سے روزے رکھنے کی اجازت نہیں بلکہ ہر فرض و وتر نماز اور ہر روزے کے بدلے فدیہ دینے کا حکم ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں فوت شدہ کے ہر روزے کے بدلے صدقہ فطر کی مقدار فدیہ دیا جائے گا ایک صدقہ فطر کی مقدار نصف صاع (2 کلو میں 80 گرام کم) گندم یا اس کا آٹا، یا ایک صاع (یعنی 4 کلو میں 160 گرام کم) کھجور، یا کشمش یا جو یا اس کا آٹا ہے۔ تبیین الحقائق میں ہے احناف کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَكِنْ يُطْعِمُ عَنْهُ ترجمہ: کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور نہ نماز پڑھے بلکہ اسکی طرف سے فقیر کو کھانا کھلائے۔

(تبیین الحقائق، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 335، المطبعة الکبری، القاھرہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 پریل 2023ء

قضا روزے ہوتے ہوئے نفل روزے رکھنا

سوال: جس پر رمضان کے دو قضا روزے ہوں تو وہ پہلے قضا روزے رکھے یا شوال کے چھ روزے پہلے رکھ سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: غلام اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس پر رمضان کے قضا روزے ہوں اس کے لیے بہتر یہی ہے کہ پہلے رمضان کے فرض روزوں کی قضا رکھے بعد میں شوال کے مستحب روزے رکھے کیونکہ فرائض کی ادائیگی نوافل سے سے اہم ہے۔ مسند احمد بن حنبل میں سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے ے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وَمَنْ صَامَ تَطَوُّعًا وَعَلَيْهِ مِنْ رَمَضَانَ شَيْءٌ لَمْ يَقْضِهِ، فَإِنَّهُ لَا يُتَقَبَّلُ مِنْهُ حَتَّى يَصُومَهُ ترجمہ: جو نفلی روزہ رکھے اور اس پر رمضان کا کوئی روزہ باقی ہو، جس کی اس نے قضا نہیں کی، تو اس کا یہ نفلی روزہ قبول نہیں ہوگا، جب تک وہ فرض روزہ نہ رکھ لے۔

(مسند أحمد بن حنبل ١٤/٢٦٩)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

شوال کے چھ روزے اکٹھے رکھیں یا الگ

سوال: شوال کے چھ روزے اکٹھے رکھے جائیں یا الگ الگ بھی رکھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: حافظ محمد سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شوال کے چھ روزے چاہیں تو ایک ساتھ بھی رکھ سکتے ہیں البتہ بہتر یہ ہے کہ الگ الگ رکھے جائیں۔ خَلیلِ مِلَّت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خلیل خان قادری برکاتی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حرج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں دو (2) روزے اور عیدُالفِطر کے دوسرے روز ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(سنی بہشتی زیور، صفحہ 347 ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

زندگی بھر کے روزوں کی قضا

سوال: اگر کسی نے اپنی زندگی میں اب تک بغیر شرعی عذر کے روزے چھوڑے ہوں اور اندازہ نہیں کہ کتنے چھوڑے ہیں تو اب ان کی قضا کرنا چاہتا ہو تو کیسے قضا کرے ؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی چینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جب سے بالغ ہوے اس وقت سے اب تک حساب لگائیں کہ زیادہ سے زیادہ اتنے روزے چھوٹے ہوں گے جتنی تعداد پر ظن غالب ہو جائے اتنے روزوں کی قضا رکھ لیں اور ہر روزے کی نیت ایسے کریں تو بہتر ہے کہ فلاں رمضان کے فلاں روزے کی قضا کرتا ہوں البتہ اگر سال یا دن معین نہ بھی کیا تو بھی قضا درست ہو جائے گی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کئی روزے قضا ہو گئے تو نیّت میں یہ ہونا چاہیے کہ اس رمضان کے پہلے روزے کی قضا، دوسرے کی قضا اور اگر کچھ اس سال کے قضا ہو گئے، کچھ اگلے سال کے باقی ہیں تو یہ نیّت ہونی چاہیے کہ اس رمضان کی اور اُس رمضان کی قضا اور اگر دن اور سال کو معیّن نہ کیا، جب بھی ہو جائیں گے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 972، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فطرانے کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟

سوال: فطرانے کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟ اور کیا فطرانہ کی ادائیگی کا وقت عید سے پہلے تک ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صدقہ فطر کا وقت عید الفطر کے دن صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی شروع ہو جاتا ہے اور نماز عید سے پہلے فطرہ ادا کر دینا مسنون ہے البتہ اگر کسی نے پہلے ادا نہ کیا تو بعد میں ادا کرنا ہوگا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: صدقہ فطر واجب ہے، عمر بھر اس کا وقت ہے یعنی اگر ادا نہ کیا ہو تو اب ادا کر دے۔ ادا نہ کرنے سے ساقط نہ ہوگا، نہ اب ادا کرنا قضا ہے بلکہ اب بھی ادا ہی ہے اگرچہ مسنون قبل نمازِ عید ادا کر دینا ہے۔۔۔ عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہوتا ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ ۵، صفحہ 935، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مشت زنی سے روزہ کا حکم

سوال: اگر رمضان المبارک کے روزوں میں اگر کوئی شخص قصداً اپنی شہوت ہاتھ سے پورا کرے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: منیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مشت زنی کرنا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اگر روزے کی حالت میں مشت زنی کی تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایسا کرنے والا عذاب نار کا حقدار ہے اس پر روزے کی قضا کیساتھ توبہ و استغفار لازم ہے اور معصیت کا قصد ہو تو کفارہ بھی لازم ہے ۔اعلی حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: یہ فعل ناپاک حرام وناجائز ہے حدیث شریف میں ہے: ''ناکح الید ملعون'' ترجمہ: جلق لگانے والے (مشت زنی کرنے والے) پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ (کشف الخفاء، حرف النون، جلد2، صفحہ 291)

(فتاوی رضویہ جلد22، صفحہ 202، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ''ہاتھ سے منی نکالی یا مباشرت فاحشہ سے انزال ہو گیا۔۔۔ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔''

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 989، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

روزہ نہ ہو تو باقی دن کھانا، پینا

سوال: سحری کا وقت ختم ہو چکا تھا یہ سمجھ کر کہ دس منٹ باقی ہیں پانی پی لیا تو روزہ نہیں ہو گا اب سوال یہ ہے کہ باقی دن کھا پی سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں پورا دن کھانے پینے سے رکا رہنا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: ”کافر تھا مسلمان ہو گیا، نابالغ تھا بالغ ہو گیا، رات سمجھ کر سحری کھائی تھی حالانکہ صبح ہو چکی تھی، غروب سمجھ کر افطار کر دیا حالانکہ دن باقی تھا ان سب باتوں میں جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، اُسے روزے کی مثل گزارنا واجب ہے اور نابالغ جو بالغ ہوا یا کافر تھا مسلمان ہوا اُن پر اس دن کی قضا واجب نہیں باقی سب پر قضا واجب ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 990، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے لیے نماز و روزہ کا حکم

سوال: بچہ پیدا ہونے کے کتنے دن بعد عورت پر نماز و روزہ کی پابندی ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: قاری شاکر

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بچہ پیدا ہونے کے بعد جب تک عورت کو نفاس کا خون آتا ہے تب تک اس کے لیے نماز و روزہ جائز نہیں البتہ روزوں کی قضا پاک ہونے کے بعد رکھنا فرض ہے اور نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن اور راتیں ہیں اور کمی کی جانب اس کی کوئی حد نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ان دِنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں اور روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 380، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدّت 40 دن ہے یعنی اگر 40 دن کے بعد بھی بند نہ ہو تو مرض ہے۔ لہٰذا 40 دن پورے ہوتے ہی غسل کر لے اور 40 دن سے پہلے بند ہو جائے خواہ بچّہ کی ولادت کے بعد ایک منٹ ہی میں بند ہو جائے تو جس وقت بھی بند ہو غسل کر لے اور نماز و روزہ شروع ہو گئے۔ اگر 40 دن کے اندر اندر دوبارہ خون آگیا تو شروعِ ولادت سے ختمِ خون تک سب دن نفاس ہی کے شمار ہوں گے۔ مثلاً ولادت کے بعد دو منٹ تک خون آکر بند ہو گیا اور غسل کر کے نماز روزہ وغیرہ کرتی رہی، 40 دن پورے ہونے میں فقط دو منٹ باقی تھے کہ پھر خون آگیا تو سارا چلہ یعنی مکمل 40 دن نفاس کے ٹھہریں گے۔ جو بھی نمازیں پڑھیں یا روزے رکھے سب بیکار گئے، یہاں تک کہ اگر اس دوران فرض و واجب نمازیں یا روزے قضا کئے تھے تو وہ بھی پھر سے ادا کرے۔

(ماخوذ از فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 454 تا 456، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

448

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سوال: میری والدہ کو شوگر ہے بھوک بہت زیادہ لگتی ہے انہیں اور ہاتھ پاؤں بھی کانپنے لگتے ہیں تو کیا وہ روزہ چھوڑ سکتی ہیں؟

یوزر آئی ڈی: طلحہ انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر انہیں ایسی شوگر ہے کہ روزے کے سبب اس کے بڑھ جانے کا یقین ہو یا کسی غیر فاسق طبیب نے بتایا ہو کہ روزہ رکھیں گے تو مرض کے بڑھنے یا جان جانے کا اندیشہ ہے تو فلحال ان پر روزے رکھنا لازم نہیں البتہ صحت ملنے پر ان پر لازم ہے کہ ان روزوں کی قضا رکھیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا گمان غالب ہو یا خادم و خادمہ کو ناقابل برداشت ضعف کا غالب گمان ہو تو ان سب کو اجازت ہے کہ اس دن روزہ نہ رکھیں۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

رمضان کے دنوں میں مہمان کو کھلانا، پلانا

سوال: رمضان میں دن میں آنے والے مہمانوں کو کھانا کھلانا، یا پانی پلانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد وقاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں مہمانوں کو کھانا کھلانا یا پانی پلانا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے جو کہ جائز نہیں ہاں اگر مہمان ایسا ہو کہ جس نے شرعی عذر کی وجہ سے روزہ نہ رکھا ہو تو اسے کھلانا پلانا جائز ہے جیسے مہمان اگر شرعی مسافر ہے یا ایسا مریض ہے جسے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے وغیرہ وغیرہ تو اسے پلانے ،کھلانے میں حرج نہیں۔ اللہ تبارک و تعالی ارشاد فرماتا ہے: وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪-وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ۪-وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ-اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ﴿۲﴾ ترجمہ: کنزالعرفان: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

(القرآن، سورۃ المائدہ، آیت 2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف کے دوران جنازے میں شرکت

سوال: دوران اعتکاف کسی عزیز کے انتقال پر مسجد سے باہر نکل کر جنازے میں شرکت کے لیے گئے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: کاشف امیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اعتکاف ٹوٹ جائے گا دوبارہ ایک دن اور رات کے اعتکاف کی قضا بیٹھنا لازم ہے کیونکہ معتکف کو حاجت طبعی و شرعی کے لیے نکلنے کی اجازت ہوتی ہے اور جنازے میں شرکت کرنا حاجت طبعی یا شرعی نہیں ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں: ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل، مگر غسل و وضو میں یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہو سکیں یعنی کوئی ایسی چیز نہ ہو جس میں وضو و غسل کا پانی لے سکے اس طرح کہ مسجد میں پانی کی کوئی بوند نہ گرے کہ وضو و غسل کا پانی مسجد میں گرانا، ناجائز ہے اور لگن وغیرہ موجود ہو کہ اس میں وضو اس طرح کر سکتا ہے کہ کوئی چھینٹ مسجد میں نہ گرے تو وضو کے لیے مسجد سے نکلنا جائز نہیں، نکلے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ یوہیں اگر مسجد میں وضو و غسل کے لیے جگہ بنی ہو یا حوض ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں۔ دوم حاجتِ شرعی مثلاً عید یا جمعہ کے لیے جانا یا اذان کہنے کے لیے منارہ پر جانا، جبکہ منارہ پر جانے کے لیے باہر ہی سے راستہ ہو اور اگر منارہ کا راستہ اندر سے ہو تو غیرِ مؤذن بھی منارہ پر جا سکتا ہے، مؤذن کی تخصیص نہیں۔

(بہارِ شریعت، حصہ 5، اعتکاف کا بیان، جلد 1، صفحہ 1023، 1024، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 پریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

451

اعتکاف کے دوران سگریٹ، تمباکو کا استعمال

سوال: اعتکاف کی حالت میں تمباکو، سگریٹ، نسوار، وغیرہ کھانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا کیا؟

یوزر آئی ڈی: محمد شاہنواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دوران اعتکاف ان چیزوں کا استعمال نہیں کرنا چاہیے کہ ان چیزوں کا استعمال مسجد میں کرنا یا استعمال کے بعد بدبودار منہ کے ساتھ عین مسجد میں داخل ہونا حرام ہے البتہ فنائے مسجد میں یہ چیزیں استعمال کیں اور مسجد سے باہر نہیں ہوئے تو اعتکاف نہیں ٹوٹے گا ہاں فنائے مسجد یں سگریٹ پینے سے بدبو عین مسجد میں جائے تو یہ حرام ہے سیدی امام اہلسنت بدبودار منہ مسجد میں لے جانے کے حوالے سے فرماتے ہیں: مُنہ میں بدبو ہونے کی حالت میں (گھر میں پڑھی جانے والی) نَماز بھی مکروہ ہے اور ایسی حالت میں مسجد جانا حرام ہے جب تک منہ صاف نہ کرلے۔ اور دوسرے نمازی کو ایذا پہنچانی حرام ہے اور دوسرا نمازی نہ بھی ہو تو بھی بدبو سے ملائکہ کو ایذا پہنچتی ہے۔ حدیث میں ہے: ”جس چیز سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں فرشتے بھی اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد7، صَفحہ384، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

452

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

معتکف کا فنائے مسجد میں غسل کرنا

سوال: معتکف جمعہ والے دن یا عام دنوں میں فنائے مسجد میں غسل کر سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: عمر طفیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

معتکف فنائے مسجد میں غسل کر سکتا ہے چاہے کسی دن بھی غسل کرے فنائے مسجد میں جانے سے اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ''فِنائے مسجد جو جگہ مسجد سے باہر اس سے مُلحَق ضروریاتِ مسجد کیلئے ہے، مثلاً جوتا اتارنے کی جگہ اور غُسل خانہ وغیرہ اِن میں جانے سے اِعتِکاف نہیں ٹوٹے گا۔''مزید آگے فرماتے ہیں: ''فنائے مسجد اس مُعاملہ میں حکمِ مسجد میں ہے''۔

(فتاویٰ امجدیہ، کتاب الصوم، جلد 1، صفحہ 399،)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

فقہی مسائل گروپ

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اعتکاف ٹوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

سوال: اگر بندہ کسی مجبوری کی وجہ سے سنت اعتکاف توڑ دے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: زبید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

رمضان المبارک کا سنت اعتکاف اگر کسی وجہ سے ٹوٹ جائے تو صرف ایک دن اور رات کے اعتکاف کی قضا کرنا ضروری ہوگا اور اس میں بھی روزہ رکھنا شرط ہے اگر رمضان المبارک کے دن باقی ہیں تو ان میں بھی قضا کر سکتا ہے البتہ رمضان کے بعد بھی جب چاہے ایام ممنوعہ (عید الفطر اور ذوالحجۃ الحرام کی دسویں تا تیرھویں) کے علاوہ کسی دن بھی اعتکاف کر سکتا ہے کہ ان پانچ دنوں کے روزے مکروہ تحریمی ہیں تو ان دنوں میں اعتکاف بھی نہیں کر سکتا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت قبلہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں، اعتکاف نفل اگر چھوڑ دے تو اس کی قضا نہیں کہ وہیں ختم ہو گیا اور اعتکاف مسنون کہ رمضان کی پچھلی دس تاریخوں تک کے لیے بیٹھا تھا اسے توڑا تو جس دن توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے پورے دس دن کی قضا واجب نہیں) اور منّت کا اعتکاف توڑا تو اگر کسی معین مہینے کی منّت تھی تو باقی دنوں کی قضا کرے ورنہ اگر علَی الاتِّصال واجب ہوا تھا تو سرے سے اعتکاف کرے اور اگر علَی الاتِّصال واجب نہ تھا تو باقی کا اعتکاف کرے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 5، صفحہ 1028، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اعتکاف میں بیٹھی بیوی سے ہمبستری کرنا

سوال: کیا عورت کے اعتکاف میں ہوتے ہوئے اس کا شوہر اس سے ہمبستری کر سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ایم ایس شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اعتکاف میں بیٹھی عورت سے شوہر کا ہمبستری کرنا اسے شہوت کے ساتھ بلا حائل چھونا، بوسہ لینا، گلے لگانا حرام ہے اور اگر ہمبستری کی تو اعتکاف بھی ٹوٹ جائے گا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرّحمہ فرماتے ہیں: معتکف کو وطی کرنا اور عورت کا بوسہ لینا یا چھونا یا گلے لگانا حرام ہے۔ جماع سے بہر حال اعتکاف فاسد ہو جائے گا، انزال ہو یا نہ ہو قصداً ہو یا بھولے سے مسجد میں ہو یا باہر رات میں ہو یا دن میں، جماع کے علاوہ اوروں میں اگر انزال ہو تو فاسد ہے ورنہ نہیں، احتلام ہو گیا یا خیال جمانے یا نظر کرنے سے انزال ہوا تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1025، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

مسجد میں احتلام ہو تو نکلنے کا طریقہ

سوال: اعتکاف کی حالت میں احتلام ہو تو مسجد سے نکلنے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ملک گل حمید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر معتکف عین مسجد کے کنارے پر ہو کہ ایک قدم سے باہر نکل سکتا ہو تو فورا باہر نکل جائے اور اگر خارج مسجد دور ہو کہ چل کر جانا پڑے تو اٹھتے ہی زمین یا دیوار یا چٹائیوں کی دھول سے تیمم کرے اور فورا عین مسجد سے نکل جائے اور غسل جنابت کرے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مسجد میں سویا تھا اور نہانے کی ضرورت ہو گئی تو آنکھ کھلتے ہی جہاں سویا تھا وہیں فوراً تیمم کر کے نکل آئے تاخیر حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 352، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ہاں جو شخص عین کنارہ مسجد میں ہو کہ پہلے ہی قدم میں خارج ہو جائے جیسے دروازے یا حجرے یا زمین پیشِ حجرہ (یعنی حجرہ کے سامنے والی زمین) کے متصل سوتا تھا اور احتلام ہوا یا جنابت یاد نہ رہی اور مسجد میں ایک ہی قدم رکھا تھا، ان صورتوں میں فوراً ایک قدم رکھ کر باہر ہو جائے کہ اس خروج (یعنی نکلنے میں) میں مرور فی المسجد (یعنی مسجد میں چلنا) نہ ہوگا اور جب تک تیمم پورا نہ ہو بحالِ جنابت (یعنی جنابت کی حالت میں) مسجد میں ٹھہرنا رہے گا۔

("الفتاوی الرضویۃ"، جلد3، صفحہ 479-480، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

456

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

گندم کا عشر کتنا ہے؟

سوال: گندم کی فصل کا عشر کتنا نکالنا ہوتا ہے اور یہ عشر کس کس کو دے سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد اشتیاق ویر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر گندم کو اکثر دنوں میں بارش یا ندی نالوں کے پانی سے سیراب کیا گیا ہو تو اس میں کل فصل کا دسواں حصہ دینا واجب ہے اور اگر گندم کو اکثر دنوں میں موٹر وغیرہ سے پانی دے کر سیراب کیا گیا ہو اور پانی دینے کے لیے محنت و مشقت کی گئی اس میں کل پیداوار سے بیسواں حصہ دینا واجب ہے۔ اور عشر ان لوگوں کو دینا ہو گا جو مستحق زکاۃ ہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جو کھیت بارش یا نہر نالے کے پانی سے سیراب کیا جائے، اس میں عُشر یعنی دسواں حصہ واجب ہے اور جس کی آبپاشی چرسے (چمڑے کا بڑا ڈول) یا ڈول سے ہو، اس میں نصف عشر یعنی بیسواں حصہ واجب اور پانی خرید کر آبپاشی ہو یعنی وہ پانی کسی کی ملک ہے، اُس سے خرید کر آبپاشی کی جب بھی نصف عشر واجب ہے اور اگر وہ کھیت کچھ دنوں مینھ کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور کچھ دنوں ڈول چرسے سے تو اگر اکثر مینھ (بارش) کے پانی سے کام لیا جاتا ہے اور کبھی کبھی ڈول چرسے سے تو عشر واجب ہے، ورنہ نصف عشر۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ 5، صفحہ 918، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

457

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام مسجد کو عشر دینا

سوال: عشر کی رقم امام مسجد کو دے سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صدقات واجبہ جیسے (نذر، کفارہ، فدیہ اور صدقہ فطر، عشر وغیرہ) کے ادا ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے کسی مسلمان، غیر ہاشمی، مستحقِ زکاۃ شخص کو بغیر عوض کے مالک بنا کر دیا جائے لہذا اگر امام ،صاحب نصاب نہ ہو تو اسے صدقات واجبہ (زکاۃ، فطرہ، عشر وغیرہ) دے سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”زکاۃ کے مصارف 7 ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غلام، فی سبیل اللہ، ابن سبیل۔۔۔۔ جو شخص مالک نصاب ہو (جبکہ وہ چیز حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہو یعنی مکان، سامان خانہ داری، پہننے کے کپڑے، خادم، سواری کا جانور، ہتھیار، اہلِ علم کے لیے کتابیں جو اس کے کام میں ہوں کہ یہ سب حاجتِ اصلیہ سے ہیں اور وہ چیز ان کے علاوہ ہو، اگرچہ اس پر سال نہ گزرا ہو اگرچہ وہ مال نامی نہ ہو) ایسے کو زکاۃ دینا جائز نہیں ۔۔۔ صحیح تندرست کو زکاۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ کمانے پر قدرت رکھتا ہو مگر سوال کرنا اسے جائز نہیں۔۔۔۔ زکاۃ ادا کرنے میں یہ ضرور ہے کہ جسے دیں مالک بنا دیں، اباحت کافی نہیں۔۔۔ جن لوگوں کو زکاۃ دینا ناجائز ہے انھیں اور بھی کوئی صدقہ واجبہ نذر و کفارہ و فطرہ دینا جائز نہیں۔۔۔ جن لوگوں کی نسبت بیان کیا گیا کہ انھیں زکاۃ دے سکتے ہیں، اُن سب کا فقیر ہونا شرط ہے، سوا عامل کے کہ اس کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں اور ابن السبیل اگرچہ غنی ہو، اُس وقت حکم فقیر میں ہے، باقی کسی کو جو فقیر نہ ہو زکاۃ نہیں دے سکتے۔“

(ملخص از: بہار شریعت جلد 1، حصہ 5، صفحہ 930 تا 938، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

458

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

والدین کو زکاۃ دینا

سوال: کیا بندہ زکاۃ کے پیسے اپنے والدین پر خرچ کر سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: علی احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

والدین کو صدقات واجبہ (زکاۃ، فطرہ، وغیرہ) دینا جائز نہیں کیونکہ شریعت مطہرہ کا اصول ہے کہ صدقات واجبہ بندہ اپنی اصول (باپ، دادا، اوپر تک) فروع (بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی، نیچے تک) کو نہیں دے سکتا ہاں نفلی صدقہ دینے میں حرج نہیں۔ فتح القدیر میں ہے: "ولا يدفع المزكي زكاته إلى أبيه وجده وإن علا الأصل أن كل من انتسب إلى المزكي بالولاد أو انتسب هو له به لا يجوز صرفها له" ترجمہ: اور زکوۃ دینے والا اپنے والد، دادا کو، اگرچہ اوپر تک کوئی بھی ہو، اسے اپنی زکوۃ نہیں دے سکتا۔ اس سلسلہ میں قاعدہ ضابطہ یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو ولادت کی وجہ سے زکوۃ دینے والے کی طرف منسوب ہو یا زکوۃ لینے والا ولادت کی وجہ سے اس دینے والے کی طرف منسوب ہو، تو اسے زکوۃ دینا جائز نہیں۔

(فتح القدیر، کتاب الزکاۃ، باب من یجوز دفع الزکاۃ الیہ و من لا یجوز، جلد 2، صفحہ 209، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

459

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام مسجد کو زکاۃ دینا

سوال: ہمارے ہاں لوگ امام صاحب کو زکاۃ اور فطرہ دے رہے ہوتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکاۃ اور صدقات واجبہ جیسے (نذر، کفارہ، فدیہ اور صدقہ فطر وغیرہ) کے ادا ہونے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے کسی مسلمان، غیر ھاشمی، مستحقِ زکاۃ شخص کو بغیر عوض کے مالک بنا کر دیا جائے لہذا اگر امام صاحب نصاب نہ ہو تو اسے صدقات واجبہ (زکاۃ، فطرہ وغیرہ) دے سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ''زکاۃ کے مصارف 7 ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غلام، فی سبیل اللہ، ابن سبیل۔۔۔ جو شخص مالک نصاب ہو (جبکہ وہ چیز حاجتِ اصلیہ سے فارغ ہو یعنی مکان، سامان خانہ داری، پہننے کے کپڑے، خادم، سواری کا جانور، ہتھیار، اہلِ علم کے لیے کتابیں جو اس کے کام میں ہوں کہ یہ سب حاجتِ اصلیہ سے ہیں اور وہ چیز ان کے علاوہ ہو، اگرچہ اس پر سال نہ گزرا ہو اگرچہ وہ مال نامی نہ ہو) ایسے کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔۔۔ صحیح تندرست کو زکاۃ دے سکتے ہیں، اگرچہ کمانے پر قدرت رکھتا ہو مگر سوال کرنا اسے جائز نہیں۔۔۔ زکاۃ ادا کرنے میں یہ ضرور ہے کہ جسے دیں مالک بنا دیں، اباحت کافی نہیں۔۔۔ جن لوگوں کو زکاۃ دینا ناجائز ہے انھیں اور بھی کوئی صدقہ واجبہ نذر و کفّارہ و فطرہ دینا جائز نہیں۔۔۔ جن لوگوں کی نسبت بیان کیا گیا کہ انھیں زکاۃ دے سکتے ہیں، اُن سب کا فقیر ہونا شرط ہے، سوا عامل کے کہ اس کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں اور ابن السبیل اگرچہ غنی ہو، اُس وقت حکم فقیر میں ہے، باقی کسی کو جو فقیر نہ ہو زکاۃ نہیں دے سکتے۔''

(ملخص از: بہار شریعت جلد 1، حصہ 5، صفحہ 930تا938، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

متخصص فی الفقہ الاسلامی
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

نابالغ یتیم بچے کے مال پر زکاۃ

سوال: دو سال کا یتیم بچہ ہے اسے لوگ زکاۃ وغیرہ دیتے رہتے ہیں اور اس کے پاس کافی مال ہو گیا ہے تو کیا اس پر بھی زکاۃ فرض ہو گی ؟؟

یوزر آئی ڈی: حیدر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں یتیم بچے کے مال پر زکاۃ لازم نہیں ہے کیونکہ زکاۃ کی شرائط میں سے ایک شرط بالغ ہونا بھی ہے لہذا نابالغ کے مال پر زکاۃ فرض نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:: زکاۃ واجب ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں : (ان میں سے ایک شرط) بلوغ۔ (یعنی بالغ ہونا ہے)۔

(بہار شریعت جلد 1 حصہ 5 صفحہ 879، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد کی دیواروں پر آیات واحادیث لکھوانا

سوال: مسجد کی باہر والی دیواروں پر قرآنی آیات واحادیث لکھوانا کیسا ہے ؟اور جب بارش ہوتی ہے توان آیات سے پانی لگ کر زمین پر گرتا ہے اس کا کیا حکم ہے کیا یہ بے ادبی نہیں ؟

یوزر آئی ڈی: نعیم احمد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقدس کلمات ایسی دیوار پر نہ لکھے جائیں جہاں بارش کا پانی پڑے یا تو وہ مقدس کلمات دیوار سے چھوٹ کر زمین پر گریں گے یا بارش کا پانی ان سے گزر کر زمین پر گرے گا جو کہ ادب کے خلاف ہے۔اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اسی طرح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: ”دیواروں پر کتابت سے علماء نے منع فرمایا ہے ”کمافی الھندیۃ وغیرھا“ اس سے احتراز ہی اسلم ہے،اگر چھوٹ کر نہ بھی گریں،تو بارش میں پانی ان پر گزر کر زمین پر آئے گا اور پامال ہوگا،غرض مفسدہ کا احتمال ہے اور مصلحت کچھ بھی نہیں،لہذا اجتناب ہی چاہیے،واللہ تعالی اعلم۔“

(فتاوی رضویہ،جلد 23،صفحہ 384،رضا فاؤنڈیشن،لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

مسجد کا زائد سامان بیچنا

سوال: مسجد کا زائد سامان بیچ سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عدیل اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کا زائد سامان جس کی مسجد کو ضرورت نہ ہو اور پڑے پڑے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو سامان بیچ کر اس کی رقم مسجد میں لگائی جائے تو یہ جائز ہے ہاں سامان اس جگہ فروخت کیا جائے جہاں اس کا ادب ملحوظ رکھا جائے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ اسی طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ان انقاض کا دوسری مسجد میں دیدینا حرام ہے کسی کی اجازت سے نہیں دے سکتے۔ہاں جب کہ یہ مسجد ان سے مستغنی ہے تو بیع کئے جائیں اور دوسری مسجد کے ہاتھ بیع کرنا اولی ہے کہ بدستور معظم رہیں گے وہ قیمت اسی مسجد کی تعمیر میں صرف ہو اور اس وقت تعمیر کی حاجت نہ ہو تو متولی امین متدین کے پاس اسی مسجد کی حاجت تعمیر کے لئے امانت رہے اور کام میں صرف کرنا ہر گز جائز نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ523، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4شوال المکرم1444ھ/26پریل2023ء

قبرستان کا چندہ مسجد میں لگانا

سوال: کیا قبرستان کے پیسے مسجد میں لگا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: نواز ش علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نہیں لگا سکتے کیونکہ چندہ کو اسی کے مصرف میں خرچ کرنا لازم ہے جس کے لیے چندہ دیا گیا دوسرے مصرف میں خرچ کرنا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی چندہ کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "دینے والے جس مقصد کے لئے چندہ دیں یا کوئی اہل خیر جس مقصد کے لئے اپنی جائداد وقف کرے اوسی مقصد میں وہ رقم یا آمدنی صرف کی جاسکتی ہے۔ دوسرے میں صرف کرنا، جائز نہیں مثلاً اگر مدرسہ کے لئے ہو تو مدرسہ پر صرف کی جائے اور مسجد کے لئے ہو تو مسجد پر۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 42، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

شور کرنے والے کو مسجد سے نکالنا

سوال: مسجد میں شور و غل کرنے والے کو مسجد سے نکال سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: اسلام پاک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو شخص مسجد میں شور و غل کرے فتنہ پیدا کرے نمازیوں کو تکلیف دے اسے مسجد سے نکال سکتے ہیں بلکہ نکالنا ضروری ہے جبکہ کوئی فتنہ پیدا نہ ہو۔ سنن ابن ماجہ میں سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنبوا مساجد کم صبیانکم، ومجانینکم، وشراءکم، وبیعکم، وخصوماتکم، ورفع اصواتکم، وإقامة حدودکم، وسل سیوفکم، ترجمہ: مساجد کو بچوں اور پاگلوں اور بیع و شرا اور جھگڑے اور آواز بلند کرنے اور حدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔

("سنن ابن ماجہ"، أبواب المساجد۔۔۔ إلخ، باب ما یکرہ في المساجد، الحدیث: ۷۵۰، ج ۱، ص ۴۱۵۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

مسجد کی چھت پر سگریٹ پینا

سوال: اعتکاف کرنے والے کا افطاری کے بعد مسجد کی چھت پر جا کر سگریٹ پینا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ابو الحسن ابو المعاویہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسجد کی چھت بھی مسجد ہی ہے اور اس پر بلا وجہ چڑھنا مکروہ ہے اور چھت پر چڑھ کر سگریٹ پینا اور زیادہ ممنوع ہے اگر مسجد میں سگریٹ کی بدبو گئی تو حرام ہے۔ سیدی امام اہلسنت بدبودار چیز مسجد میں لے جانے کے حوالے سے فرماتے ہیں: مسجد کو بو سے بچانا واجب ہے، ولہذا مسجد میں مٹی کا تیل جلانا حرام، مسجد میں دیا سلائی سلگانا حرام، حتی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: ”وان یمر فیہ بلحم نیئ“ یعنی مسجد میں کچا گوشت لے جانا، جائز نہیں، حالانکہ کچے گوشت کی بو بہت خفیف ہے، تو جہاں سے مسجد میں بو پہنچے وہاں تک ممانعت کی جائے گی۔ یہ خیال نہ کرو کہ اگر مسجد خالی ہے، تو اس میں کسی بو کا داخل کرنا اس وقت جائز ہو کہ کوئی آدمی نہیں جو اس سے ایذا پائے گا، ایسا نہیں، بلکہ ملائکہ بھی ایذا پاتے ہیں، اس سے جس سے ایذا پاتا ہے انسان۔ مسجد کو نجاست سے بچانا فرض ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 232 تا 233، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: بے ضرورت شرعیہ مسجد کی چھت پر چڑھنا مکروہ ہے یہاں تک کہ شدت گرمی بھی اس کے لئے عذر نہ مانی گئی۔

(فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 232، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

محفل کے لیے جمع رقم مسجد میں لگانا

سوال: ہم نے محفل کے لیے پیسے جمع کیے تھے تو جو پیسے بچ جائیں کیا وہ ہم مسجد میں لگا سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: احسان جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں پیسے مسجد میں نہیں لگا سکتے بلکہ جنہوں نے پیسے دیے ہیں انہیں واپس کر دیے جائیں یا جس کام میں خرچ کرنے کی وہ اجازت دیں، اسی میں خرچ کریں۔ ہاں اگر پتہ نہ چل سکے کہ کس نے دیے تو یہ پیسے مثلِ مالِ لقطہ ہیں کسی بھی نیک وجائز کام مثلاً کسی محفل یا مسجد و مدرسہ میں بھی خرچ کر سکتے ہیں اور کسی فقیر پر بھی صدقہ کر سکتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”چندہ کا روپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے، جس کام کے لئے وہ دیں، جب اس میں صَرف نہ ہو تو فرض ہے کہ انہیں کو واپس دیا جائے یا کسی دوسرے کام کے لئے وہ اجازت دیں، ان میں جو نہ رہا ہو، ان کے وارثوں کو دیا جائے یا ان کے عاقل بالغ جس کام میں اجازت دیں، ہاں جو ان میں نہ رہا اور ان کے وارث بھی نہ رہے یا پتا نہیں چلتا یا معلوم نہیں ہو سکتا کہ کس کس سے لیا تھا، کیا کیا تھا، وہ مثلِ مالِ لقطہ ہے، مصارفِ خیر مثلِ مسجد اور مدرسہ اہل سنت و مطبع اہل سنت وغیرہ میں صَرف ہو سکتا ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم“

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 563، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عدالتی خلع سے طلاق کا حکم

سوال: عدالت کے جاری کردہ خلع سے طلاق ہو جاتی ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: مہامہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عدالتی خلع سے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ شریعت مطہرہ نے طلاق کا اختیار صرف وصرف شوہر کو دیا ہے اسکے طلاق دیے بغیر طلاق نہیں ہو سکتی۔ فرمان باری تعالی ہے: الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ۔ ترجمہ کنزالایمان: (وہ) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 237)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلطَّلَاقُ لِمَنْ اَخَذَ بِالسَّاقِ ترجمہ: طلاق کا مالک وہی ہے جو عورت سے جماع کرے۔

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 2081)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

طلاق کی عدت کتنی ہے؟

سوال: طلاق کے بعد عورت کی عدت کن صورتوں میں کتنی ہے؟

یوزر آئی ڈی: مانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سب سے پہلے یہ جان لیں کہ نکاح صحیح ہونے کے بعد خلوت صحیحہ یا ہمبستری ہو چکی ہو تو عورت پر عدت لازم ہوتی ہے پھر اس کی چند صورتیں ہیں اگر عورت کو حیض آتا ہو تو اس کی عدت مکمل تین حیض گزارنا ہے اور اگر عورت کو چھوٹی عمر یا بڑی عمر کی وجہ سے حیض نہیں آتا یا عمر کی وجہ سے بالغہ ہوئی لیکن حیض نہیں آیا تو اس کی عدت تین ماہ ہے جبکہ طلاق اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو ہوئی ہو اور اگر درمیان میں ہوئی تو 90 دن عدت گزارنا لازم ہے اور اگر عورت حمل والی ہو تو اس کی عدت بچہ جننے تک ہے جیسے ہی بچہ جنے گی عدت ختم ہو جائے گی۔ (عامہ کتب فقہ)

(نوٹ: عدت کے تفصیلی احکام معلوم کرنے کے لیے بہار شریعت حصہ 8 سے "عدت کا بیان" کا مطالعہ فرمائیں۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی

سوال: پہلے سب بھائی مل کر ایک قربانی دیتے تھے اور والدین کے نام کی دیتے تھے اور اس بار میں الگ قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کیا میں الگ قربانی کر سکتا ہوں؟

یوزر آئی ڈی: محمد اختر شیرانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پہلے تو یہ ذھن نشین کرلیں کہ ایک قربانی سارے گھر کی طرف سے کی گئی تو کسی کی قربانی بھی ادا نہیں ہو گی بلکہ جس جس پر قربانی واجب ہو اس پر لازم ہے کہ اپنی الگ قربانی کرے لہذا اگر آپ صاحب نصاب ہیں تو آپ پر لازم ہے کہ قربانی کریں اگر صاحب نصاب ہوتے ہوئے سب گھر والوں کی طرف سے کی گئی قربانی پر اکتفاء کریں گے تو آپکی قربانی کا واجب ادا نہیں ہو گا۔ سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "ایک قربانی نہ سب کی طرف سے ہو سکتی ہے، نہ سوا مالکِ نصاب کے کسی اور پر واجب ہے، اگر اس کی بالغ اولاد میں کوئی خود صاحبِ نصاب ہو، تو وہ اپنی قربانی جدا کرے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 369، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عورت کا جانور ذبح کرنا

سوال: کیا عورت حلال پرندے کو ذبح کر سکتی ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: مہر نذیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسلمان عورت شرعی طریقے سے اگر جانور ذبح کرے تو ذبح کر سکتی ہے اور اس کا ذبیحہ حلال ہو گا۔ احکام شریعت میں ہے: عورت کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ ذبح صحیح طور پر کر سکے.

(احکامِ شریعت صفحہ 144 ضیاء القرآن پبلیکیشنز)

بہار شریعت میں ہے: ذبح میں عورت کا وہی حکم ہے جو مرد کا ہے یعنی مسلمہ یا کتابیہ عورت کا ذبیحہ حلال ہے اور مشرکہ و مرتدہ کا ذبیحہ حرام ہے۔

(بہار شریعت جلد 3، حصہ 15، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کرنا

سوال: کیا بڑے جانور کے ساتھ عقیقہ کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: احتشام طیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی ہاں بڑے جانور میں عقیقہ کرنا بلکل درست اور احادیث سے ثابت ہے۔

طرح التثریب فی شرح التقریب میں ہے: ”روی ---أبو الشيخ بن حيان فی الأضاحی بسند حسن عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من ولد له غلام فليعق عنه من الإبل والبقر والغنم“ ترجمہ: ابو الشیخ بن حیان نے اضاحی میں سند حسن کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ہاں بچہ پیدا ہو، تو وہ اس کا عقیقہ اونٹ یا گائے یا بکری سے کرے۔

(طرح التثریب فی شرح التقریب، جلد 5، صفحہ 209، دار احیاء التراث العربی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عورت کی آواز کا حکم

سوال: عورت کا اپنے اسلامی بیانات ریکارڈ کر کے انٹرنیٹ پر اپلوڈ کرنا کیسا ہے؟ اور کیا عورت کی آواز کا بھی پردہ ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کی نغمہ بھری آواز کا بھی پردہ لازم ہے لہذا انٹرنیٹ پر اپنے بیانات ڈالنا منع اور نعتیں رکھنا ناجائز ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ''ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سنے محل فتنہ ہے۔''

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 240، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

473

فرشتوں کے لیے غلام، نوکر، کمی کا لفظ استعمال کرنا

سوال: حضرت جبرائیل علیہ السلام یا کسی بھی فرشتے کو کمی یا غلام یا نوکر کہنا کیسا ہے؟ جیسے ایک شعر ہے فرشتے ہیں تیرے کمی زہرہ۔

یوزر آئی ڈی: بارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فرشتوں کے لیے ایسے الفاظ استعمال کرنا جن میں عیب اور توہین والے معنی پائے جاتے ہوں کفر ہے لہذا سوال میں پوچھے گئے الفاظ ملائکہ کے لیے استعمال کرنا جائز نہیں اور یہ شعر پڑھنا بھی درست نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: کسی بھی فرشتے کو عیب لگانا یا اس کی توہین کرنا کفر ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد2، حصہ 9، صفحہ 182، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

474

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

انشورنس والے کے گھر کھانا، پینا

سوال: انشورنس کا کام کرنے والے کے گھر کھانا پینا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ناصر الیاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب تک یقینی طور پر معلوم نہ ہو کہ سامنے جو کھانا آیا ہے یہ بعینہ حرام ہے تو کھانا جائز ہے البتہ بچنا پھر بھی بہتر ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جائز بایں معنی تو ہے کہ کھائے گا تو کوئی شئ حرام نہ کھائی جب تک معلوم نہ ہو کہ یہ شئ جو میرے سامنے آئی بعینہ حرام ہے۔ بہ ناخذ مالم نعرف شیا حرام بعینہ نص علیہ محرر المذھب الامام محمد رحمہ اللہ تعالی کمافی الذخیرہ وغیرھا۔ ترجمہ: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں جب تک کسی معین شے کے حرام ہونے کو پہچان نہ لیں چنانچہ مذہب قلمبند کرنے والے امام محمد رحمہ اللہ تعالی نے اس کی صراحت فرمائی ہے جیسا کہ ذخیرہ وغیرہ کتب میں مذکور ہے۔ مگر احتراز اولی خصوصا جب کہ غالب حرام ہو خروجا عن الخلاف وکمافی ردالمحتار عن الذخیرۃ عن الامام ابی جعفر احب الی فی دینہ ان لا یاکل ویسعہ حکما ان لم یکن ذلک الطعام غصبا و رشوۃ ترجمہ: تاکہ اختلاف سے نکل جائیں جیسا کہ فتاوی شامی میں ذخیرہ کے حوالے سے امام ابو جعفر سے روایت کیا ہے کہ آدمی کے دین کے معاملے میں یہ بات مجھے زیادہ پسند ہے کہ وہ نہ کھائے جبکہ حکم میں اس کی گنجائش ہے بشرطیکہ بعام مال غصب شدہ اور شوت وغیرہ سے نہ ہو الخ۔

(فتاوی رضویہ۔ جلد 21 صفحہ 627، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 پریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دستانے پہن کرنا محرم سے ہاتھ ملانا

سوال: کیا نامحرم کزنز کو ہاتھوں پر دستانے پہن کر مصافحہ کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: رضا رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگرچہ دستانے بھی پہنے ہوں تب بھی مصافحہ کرنا منع ہے کہ یہ باعث فتنہ ہے کیونکہ نامحرم سے پردہ فرض ہے دستانے پہنے بھی ہوں تو اسے دیکھنا، اس سے بات کرنا، مصافحہ کرنا ان تمام امور کا ارتکاب ہو گا جو کہ جائز نہیں اور یہ کام زنا کی طرف لے جاسکتے ہیں اور اللہ جل شانہ نے زنا کے قریب جانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمان باری تعالی ہے: ﴿وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

(القرآن، پارہ 15، سورۃ الاسراء، آیت 32)

اِس آیت کے تحت تفسیر نسفی میں ہے: ''نھی عن دواعی الزنا کاللمس والقبلة ونحوھما''

ترجمہ: اِس آیت مبارکہ میں زِنا کی طرف لے جانے والے اُمور مثلاً چھونے، بوسہ لینے اور اِن جیسے دیگر کاموں سے منع کیا گیا ہے۔

(تفسیر نسفی، جلد 2، صفحہ 255، مطبوعہ دار الکلم الطیب، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

مٹی نرم ہونے کے سبب اندر سے قبر پکی کرنا

سوال: اندر سے قبر پکی کرنا منع ہے تو جس جگہ زمین ہی ایسی ہو کہ اندر سے پکی کیے بغیر مٹی ٹھہرتی ہی نہ ہو تو کیا ضرورت کے پیش نظر اندر سے پکی کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: احسان اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اندر سے قبر کو پختہ کرنے میں حرج نہیں البتہ اینٹیں یا بلاک وغیرہ لگا کر اوپر مٹی کا گارہ لگا دیا جائے تاکہ میت سے متصل حصہ کچا ہی رہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: اور قبر پختہ بنانے میں حاصل ارشاد علمائے امجاد رحمہم اللہ تعالی یہ ہے کہ اگر پکی اینٹ میّت کے متصل یعنی اس کے آس پاس کسی جہت میں نہیں کہ حقیقۃً قبر اسی کا نام ہے بلکہ گڑھا کچا اور بالائے قبر پختہ ہے تو مطلقاً ممانعت نہیں، یہاں تک کہ امامِ اجل فقیہ مجتہد اسمٰعیل زاہدی نے خاص لحد میں پکّی اینٹ پر نص فرمایا جبکہ کچّے چوکے کی تہ ہو اور اپنی قبر مبارک میں یونہی کرنے کی وصیت فرمائی اور متصل میّت ممنوع مکروہ، مگر جبکہ بضرورت تری و نرمی زمین ہو تو اس میں بھی حرج نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 421، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ٹوٹے ہوئے برتنوں میں کھانا، پینا

سوال: کیا ٹوٹے ہو برتنوں میں کھانے پینے سے رزق میں تنگی آتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: علی محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ٹوٹے ہوئے برتنوں میں کھانے پینے سے رزق میں تنگی آتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نھی عن الشراب من ثلمة القدح، وان ینفخ فی الشراب ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے پیالے میں پینے سے اور برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا۔

(سلسلہ احادیث صحیحہ، حدیث 1870)

سنی بہشتی زیور میں رزق کی تنگی کے اسباب کے بیان میں ہے: چینی یا مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا، خواہ اس میں پانی پینا۔ (رزق میں تنگی کا سبب ہے)

(رزق میں تنگدستی کے اسباب، صفحہ 19، مکتبۃ المدینہ، کراچی، سنی بہشتی زیور صفحہ 600)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 اپریل 2023ء

گھوڑے کا گوشت کھانا

سوال: جو مسلمان ترکی میں گھوڑے کا گوشت کھاتے ہیں یا وہ گنہگار ہوتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: ابوالحسن ابوالمعاویہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مسلمان اگر گھوڑے کا گوشت کھائیں گے تو گنہگار ہوں گے چاہے جس جگہ سے بھی تعلق رکھتے ہوں کیونکہ راجح قول کے مطابق گھوڑے کا گوشت کھانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: صاحبین کے نزدیک حلال ہے اور امام مکروہ فرماتے ہیں قول امام پر فتویٰ ہوا کہ کراہت تنزیہی ہے یا تحریمی اور اصح وراجح کراہت تحریم ہے۔۔۔ ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب میں گھوڑا مکروہ تحریمی ہے یعنی قریب بحرام۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد20، صفحہ310، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ فرماتے ہیں: گھوڑے کے متعلق روایتیں مختلف ہیں یہ آلۂ جہاد ہے اس کے کھانے میں تقلیل آلۂ جہاد ہوتی ہے لہذا نہ کھایا جائے۔

(بہار شریعت جلد3، حصہ 15، صفحہ324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30رمضان المبارک1444ھ / 21اپریل2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

479

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ٹانگوں اور سینے سے بال کاٹنا

سوال: مرد اپنے سینے اور ٹانگوں کے بال کاٹ سکتا ہے جیسے جم کرنے والے اکثر کاٹا کرتے ہیں اگر کاٹ سکتے ہیں تو کس حد تک ؟

یوزر آئی ڈی: اکبر پرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سب سے پہلے یہ جان لیں کہ جم میں جس طرح کا ماحول ہوتا ہے کہ گانے باجے چل رہے ہوتے ہیں اور اعضائے ستر جن کا چھپانا فرض ہے وہ کھلے ہوتے ہیں یا پھر ایسا پاجامہ وغیرہ پہنا ہوتا جس سے بے پردگی ہو رہی ہوتی ہے یہ سب ناجائز و گناہ والے اعمال ہیں رہی بات بال کاٹنے کی تو ٹانگوں کے بال کاٹنے یا مونڈنے میں کوئی حرج نہیں البتہ پیٹھ اور سینے کے بالوں کو اتارنا اچھا نہیں لیکن اگر کوئی اتارتا ہے تو گناہ نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سینہ اور پیٹھ کے بال مونڈنا یا کتروانا اچھا نہیں، ہاتھ، پاؤں، پیٹ پر سے بال دور کر سکتے ہیں ۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 588، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

عید پر سیاہ کپڑے پہننا

سوال: عید پر سیاہ کپڑے پہن سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

محرم الحرام کے علاوہ جس مہینے میں چاہیں سیاہ کپڑے پہن سکتے ہیں لہذا عید پر سیاہ لباس پہننے میں حرج نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں سفید کپڑے بہتر ہیں کہ حدیث میں اس کی تعریف آئی ہے اور سیاہ کپڑے بھی بہتر ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فتح مکہ کے دن جب مکہ معظمہ میں تشریف لائے تو سر اقدس پر سیاہ عمامہ تھا

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 409، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بیوی سے پچھلی شرمگاہ میں وطی کرنا

سوال: بیوی کی پچھلی شرمگاہ میں جماع کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: حافظ تنویر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کی پچھلی شرمگاہ میں وطی کرنا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

ابن ماجہ میں سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو کسی عورت سے اس کے دبر یعنی کہ (پچھلی شرمگاہ) میں جماع کرے۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر: 1923)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30 رمضان المبارک 1444ھ / 21 اپریل 2023ء

تین پتی گیم کھیلنا کیسا؟

سوال: تین پتی گیم اس میں پیسے ہارے اور جیتے جاتے ہیں یہ گیم روزے کی حالت میں کھیلنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: غازی ممتاز حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

تین پتی گیم کھیلنا کئی غیر شرعی افعال کی وجہ سے ناجائز ہے کہ یہ کھیل لہو ولعب میں آتا ہے جو کہ شرعا ممنوع ہے اور اس میں وقت ضائع کرنا بھی ہے جس کی شرعا اجازت نہیں اور جیتنے پر پیسے ملنا اور ہارنے پر پیسے دینا یہ بھی جائز نہیں کہ یہ جوا ہے اور جوا حرام ہے اور ایسے ہی اس میں میوزک و بے حیائی بھی ہوتی ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے لہذا تین پتی گیم بہر صورت کھیلنا ممنوع ہے چاہے روزہ ہو یا نہ ہو اور روزے میں کھیلی تو روزے کی نورانیت چلی جائے گی کہ گناہ سے روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے روزے کی حالت میں جتنا زیادہ ہو سکے تلاوت قرآن، درود پاک وغیرہ عبادات میں وقت صرف کیا جائے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

میری عمر تجھے لگ جائے کہنا کیسا؟

سوال: کسی کو یہ کہنا کہ میری عمر تجھے لگ جائے کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد حسن عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ دعا دینا جائز ہے اور سیدنا آدم علیہ الصلاۃ والسلام کے بارے میں ترمذی شریف کی حدیث میں آیا ہے کہ انہوں نے اپنی عمر میں سے چالیس سال سیدنا داؤد علیہ السلام کو دینے کی دعا فرمائی اور اللہ رب العزت نے اس دعا کو قبول فرمایا۔ مفسرِ قرآن، حکیم الامّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اسی حدیث کے تحت فرماتے ہیں: آدم علیہ السّلام کی عمر ایک ہزار سال تھی، آپ نے عرض کیا کہ میری عمر نو سو ساٹھ سال کردے اور داؤد علیہ السّلام کی عمر پورے سو سال، یہ دُعا رب نے قبول فرمالی۔

(مراٰۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 118)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ولدیت تبدیل کرنا

سوال: عورت پہلے شوہر سے بچہ لے کر آئی ہے کیا دوسرا شوہر بچے کے باپ کی جگہ اپنی ولدیت لکھوا سکتا ہے؟ جبکہ پہلا شوہر فوت ہو چکا ہو۔

یوزر آئی ڈی: محمد عمر جانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بچے کے حقیقی باپ کی جگہ کسی اور کا نام لکھوانا ناجائز و حرام ہے چاہے حقیقی باپ زندہ ہو یا مر چکا ہو کیونکہ بچوں کو ان کے حقیقی باپ کے نام سے پکارنے کا حکم ہے۔ اللہ رب العزت فرماتا ہے: ﴿اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے۔

(القرآن، پارہ 21، سورۃ الاحزاب، آیت 5)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم انہ غیر ابیہ فالجنۃ علیہ حرام" جس نے خود کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا حالانکہ اسے علم تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو جنت اس پر حرام ہے۔

(صحیح بخاری، جلد 2، صفحہ 533، حدیث 6766، مطبوعہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

یمین غموس کا حکم

سوال: ایک دن ٹیسٹ میں نقل لگائی اور استاد صاحب کے پوچھنے پر جھوٹی قسم اٹھالی کہ نقل نہیں لگائی تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

یوزر آئی ڈی: ملک تبرک حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سوال میں بیان کی گئی صورت یمین غموس ہے کہ یہ زمانہ ماضی کی جھوٹی قسم ہے اور اس میں بندہ سخت گنہگار ہوتا ہے ایسی جھوٹی قسم اٹھانے والے پر توبہ کرنا فرض ہے لیکن کفارہ لازم نہیں ۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں :۔ اگر کسی ایسی چیز کے متعلق قسم کھائی جو ہو چکی ہے یا اب ہے یا نہیں ہوئی ہے یا اب نہیں ہے مگر وہ قسم جھوٹی ہے۔۔۔ اس طرح جھوٹی قسم کی دو صورتیں ہیں جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی یعنی مثلاً جس کے آنے کی نسبت جھوٹی قسم کھائی تھی یہ خود بھی جانتا ہے کہ نہیں آیا ہے تو ایسی قسم کو غموس کہتے ہیں۔۔۔ غموس میں سخت گنہگار ہوا استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں اور لغو میں گناہ بھی نہیں اور منعقدہ میں اگر قسم توڑے گا کفارہ دینا پڑے گا اور بعض صورتوں میں گنہگار بھی ہو گا۔

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 9، صفحہ 300، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

والدین داڑھی کٹوانے کا کہیں تو

سوال: میں نے داڑھی رکھی ہے سنت کے مطابق اور والدین داڑھی کٹوانے کا کہتے ہیں تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد عاصم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ایک مٹھی داڑھی رکھنا واجب ہے اور اگر والدین داڑھی کٹوانے کا کہیں تو ہر گز ان کی اطاعت نہیں کی جائے گی کیونکہ والدین یا کوئی بھی اگر خلاف شرع حکم دے تو اس پر عمل کرنا جائز نہیں ۔ مشکاۃ شریف میں سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا طاعة للمخلوق فی معصية الخالق ترجمہ: اللہ کے نافرمانی والے کاموں میں مخلوق کی اطاعت نہیں۔

(مشکاۃ المصابیح، الحدیث 3696)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کالا جادو کرنے کا حکم

سوال: کالا جادو کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کالا جادو کرنا ناجائز و حرام اور گناہ کبیرہ ہے اور اگر کفریہ اقوال وافعال پر مشتمل ہو تو کالا جادو کرنا کفر ہے۔ فتاویٰ بحر العلوم میں ناجائز منتروں کے بارے میں ہے: ”اگر اس منتر میں کوئی لفظ کفر کا ہے یا اس عمل میں کوئی فعل کفر کا کرنا پڑتا ہے، تو اس کا کرنے والا، اس کی تصدیق کرنے والے سب کافر ہو گئے، سب پر توبہ، تجدیدِ ایمان، تجدیدِ نکاح ضروری ہے اور کوئی قول یا فعل کفر نہ ہو، تب بھی ایسا سفلی عمل کرنا حرام ہے۔“

(فتاویٰ بحر العلوم، جلد 4، صفحہ 177، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone NO:923471992267

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

چینج میں چوری کیے ہوئے پیسے ملے تو

سوال: ایک مزدور کو دن کی مزدوری ہزار روپے ملی اس نے اس ہزار کا چینج کروایا اور چینج والے پیسے چوری کے تھے تو کیا مزدور پر کوئی گناہ ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: محمود محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اس کا چینج لینا ناجائز و حرام ہے اور پیسوں کو اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں ہو گا بلکہ مالک کو پیسے لوٹانا ضروری ہوں گے کیونکہ چوری والی چیز کی خرید و فروخت نہیں ہو سکتی بلکہ خریدنے والے پر لازم ہے کہ اپنا مال لے کر چوری والے پیسے واپس کرے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”چوری کا مال دانستہ (جان بوجھ کر) خریدنا حرام ہے بلکہ اگر معلوم نہ ہو مظنون (گمان غالب) ہو جب بھی حرام ہے مثلاً کوئی جاہل شخص کہ اس کے مورثین بھی جاہل تھے کوئی علمی کتاب بیچنے کو لائے اور اپنی ملک بتائے اس کے خریدنے کی اجازت نہیں اور اگر نہ معلوم ہے نہ کوئی واضح قرینہ تو خریداری جائز ہے، پھر اگر ثابت ہو جائے کہ یہ چوری کا مال ہے تو اس کا استعمال حرام ہے بلکہ مالک کو دیا جائے اور وہ نہ ہو تو اس کے وارثوں کو، اور اُن کا بھی پتہ نہ چل سکے تو فقراء کو۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 17، صفحہ 165، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

489

عمر میں بڑی بیوی کا شوہر کو مارنا

سوال: اگر شوہر عمر میں بیوی سے بہت چھوٹا ہو تو کیا بیوی شوہر کو بنیت اصلاح مار سکتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: امجد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ہرگز اس بات کی اجازت نہیں اگرچہ شوہر عمر میں بیوی سے کم ہو کیونکہ اللہ رب العزت نے مردوں کو عورتوں پر حاکم بنایا ہے اور عورت پر شوہر کی تعظیم لازم ہے۔ اللہ جل شانہ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْؕ-فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُؕ ترجمہ: مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس وجہ سے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس وجہ سے کہ مرد عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو نیک عورتیں (شوہروں کی) اطاعت کرنے والی (اور) ان کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت و توفیق سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں۔ (القرآن، سورۃ النساء، آیت 34)

اس کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: عورت کی ضروریات، اس کی حفاظت، اسے ادب سکھانے اور دیگر کئی امور میں مرد کو عورت پر تَسَلُّط حاصل ہے گویا کہ عورت رعایا اور مرد بادشاہ، اس لئے عورت پر مرد کی اطاعت لازم ہے، اس سے ایک بات یہ واضح ہوئی کہ میاں بیوی کے حقوق ایک جیسے نہیں بلکہ مرد کے حقوق عورت سے زیادہ ہیں اور ایسا ہونا عورت کے ساتھ ناانصافی یا ظلم نہیں بلکہ عین انصاف اور حکمت کے تقاضے کے مطابق ہے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

فقہی مسائل گروپ

قرب قیامت قرآن کا اٹھایا جانا

سوال: کیا قرآن پاک کو اٹھا لیا جائے گا مصحف سے اور لوگوں کے سینوں سے ؟

یوزر آئی ڈی: اٹس مرحا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

قیامت کی علامات یعنی نشانیوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ قرب قیامت قرآن پاک کو مصحف شریف سے اور لوگوں کے سینوں سے اٹھا لیا جائے گا۔ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک حجر اسود اور قرآن پاک کو نہ اٹھا لیا جائے۔

(الجامع الصغیر، حرف لا، صفحہ 583، حدیث 9852)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 پریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ساتویں دن کے بعد عقیقہ کرنا

سوال: اگر ساتویں دن بچے کا عقیقہ نہ کر سکیں تو کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے بعد عقیقہ نہیں ہو سکتا کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگرچہ بہتر ساتویں دن ہی عقیقہ کرنا ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ساتویں دن عقیقہ نہ ہوا تو اب عقیقہ نہیں ہو سکتا زندگی میں جب بھی عقیقہ کیا تو عقیقہ ہو جائے گا ہاں ساتویں دن کے بعد عقیقہ کیا جائے تو بہتر ہے کہ چوہدویں یا اکیسویں یا اٹھائیسویں دن وعلی ھذا القیاس سات دنوں کے اعتبار سے عقیقہ کیا جائے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں: ساتویں دن اوس (اُس) کا نام رکھا جائے اور اوس (اُس) کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے۔ اور بالوں کو وزن کر کے اوتنی (اُتنی) چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔۔۔ عقیقہ کے لیے ساتواں دن بہتر ہے اور ساتویں دن نہ کر سکیں تو جب چاہیں کر سکتے ہیں سنت ادا ہو جائے گی۔ بعض نے یہ کہا کہ ساتویں یا چودھویں یا اکیسویں دن یعنی سات دن کا لحاظ رکھا جائے یہ بہتر ہے اور یاد نہ رہے تو یہ کرے کہ جس دن بچہ پیدا ہوا اوس دن کو یاد رکھیں اوس سے ایک دن پہلے والا دن جب آئے وہ ساتواں ہو گا مثلاً جمعہ کو پیدا ہوا تو جمعرات ساتویں دن ہے اور سنیچر کو پیدا ہوا تو ساتویں دن جمعہ ہو گا پہلی صورت میں جس جمعرات کو اور دوسری صورت میں جس جمعہ کو عقیقہ کریگا اوس (اُس) میں ساتویں کا حساب ضرور آئے گا۔

(بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 پریل 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

اختیارات مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: کیا اس مفہوم کی کوئی حدیث ہے کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو ان پر ہر نماز کے وقت مسواک لازم کر دیتا؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جی ہاں اس مفہوم کی حدیث مبارکہ موجود ہے اور یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر بہت بڑی دلیل ہے۔ مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَفَرَضْتُ عَلَیْهِمُ السِّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَیْهِمُ الْوُضُوْءَ ترجمہ: اگر مجھے اپنی اُمّت کی دُشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور اُن پر مِسواک کو اُسی طرح فرض کر دیتا، جس طرح میں نے اُن پر وضو فرض کیا ہے۔

(مسند احمد، مسند الفضل بن عباس، ۱/۴۵۹، حدیث: ۱۸۳۵)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ/26 اپریل 2023ء

493

بغیر ہمبستری ولیمہ کرنا

سوال: کیا ولیمے کے لیے ہمبستری شرط ہے؟

یوزر آئی ڈی: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسنون یہ ہے کہ نکاح اور رخصتی کے بعد جب شب زفاف ہو جائے تو ولیمہ کیا جائے گا بغیر صحبت کے اگر ولیمہ کیا تو سنت ولیمہ ادا نا ہوا بلکہ عام دعوت کہلائے گی۔ بخاری شریف میں ہے: وعن أنس قال: أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب بنت جحش فأشبع الناس خبزاً ولحماً ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت ولیمہ کی جب زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے زفاف گزاری اور گوشت اور روٹی لوگوں کو کھلائی۔

(بخاری شریف، حدیث 4794)

علامہ طحطاوی فرماتے ہیں: ولیمۃ العرس بعد الدخول و قیل عند العقد ترجمہ: شادی کا ولیمہ دخول کے بعد ہوتا ہے اور کہا گیا ہے کہ عقد کے وقت۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد 4، صفحہ 175، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 شوال المکرم 1444ھ / 26 اپریل 2023ء

پل صراط سے کون کون گزرے گا؟

سوال: کیا پل صراط سے کافر بھی گزریں گے؟

یوزر آئی ڈی: عبد الستار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پُل صراط سے ہر ایک کو گزرنا ہو گا چاہے کافر ہو یا مسلمان حتی کہ انبیاء و مرسلین علیھم السلام کا بھی اس پل سے گزر ہو گا اور سب سے پہلے اس پل سے امام الانبیاء ﷺ گزر فرمائیں گے اور نیک لوگ تیزی سے گزریں گے اور کافر کٹ کر جہنم میں جائیں گے۔

فرمان باری تعالی ہے: ﴿وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا(۷۱)﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے ربّ کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔

(القرآن، پارہ16، سورۃ مریم، آیت71)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم گزر فرمائیں گے، پھر اور انبیاء و مرسلین، پھر یہ اُمّت پھر اور اُمتیں گزریں گی۔

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ147، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

30رمضان المبارک1444ھ / 21اپریل2023ء

حدیث ضعیف کی تعریف

سوال: حدیث ضعیف کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: ارباز حسن قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حدیث ضعیف کی تعریف: وہ حدیث جس کے راویوں میں صحیح اور حسن کی تمام یا بعض شرائط مفقود ہوں اور یہ کمی پوری نہ ہو۔ **مثال:** رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اَلدِّیْکُ الْاَبْیَضُ صَدِیْقِیْ وَصَدِیْقُ صَدِیْقِیْ وَعَدُوُّ عَدُوِّ اللہِ ترجمہ: سفید مرغ میرا دوست اور میرے دوست کا خیر خواہ اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے۔

(ماخوذ از، نصاب اصول حدیث مع افادات رضویہ)

اور حدیث ضعیف کا حکم بیان فرماتے ہوئے امام اہلسنت فرماتے ہیں: فضائل اعمال میں حدیث باجماع ائمہ مقبول ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 649، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

سوال: کیا سگے بہن، بھائی ایک بستر میں بیڈ پے سو سکتے ہیں جبکہ بہن کی عمر 26 سال اور بھائی کی عمر 12 سال ہو اور کیا اتنی عمر کے بچے اپنی والدہ کے ساتھ سو سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: گروپ پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نہیں سو سکتے کیونکہ دس سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کے بستر الگ کرنے کا حکم دیا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مروا صبیانکم بالصلاۃ إذا بلغوا سبعاً، و اضربوھم علیھا إذا بلغوا عشراً، وفرقوا بینھم فی المضاجع ترجمہ: سات سال کی عمر میں اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے پر ان کی پٹائی کرو اور ان کے بستر بھی علیحدہ کر دو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلوات، متی یؤمر الصبی بالصلاۃ، جلد1، صفحہ304، دار التاج)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رمضان المبارک 1444ھ / 14 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ماں سے بڑھ کر اللہ تعالی کی بندے سے محبت

سوال: کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے کہ اللہ پاک ستر ماؤں سے بڑھ کر بندے سے پیار کرتا ہے ؟

یوزر آئی ڈی: تصور حسین عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس طرح کے الفاظ کی کوئی حدیث پڑھی نہیں البتہ اللہ عزوجل بندے سے ماں سے بڑھ کر محبت فرمانے والا ہے۔ بخاری و مسلم میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: قدِمَ علی النبیِّ صلَّی اللہُ علیه وسلَّم سَبیٌ، فإذا امرأۃٌ من السبیِ قد تحلبُ ثَدیَها تَسقی، إذا وجدَتْ صبیًّا فی السبیِ أخذَتْه، فألصقَتْه ببَطنِها وأرضعَتْه، فقال لنا النبیُّ صلَّی اللہُ علیه وسلَّم: (أترونَ هذه طارحةً ولدَها فی النارِ). قُلنا: لا، وهی تقدِرُ علی أن لا تطرَحَه، فقال: (اللہُ أرحمُ بعبادِه من هذه بولَدِها) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کا پستان دودھ سے بھرا ہوا تھا اور وہ دوڑ رہی تھی، اتنے میں ایک بچہ اس کو قیدیوں میں ملا اس نے جھٹ اپنے پیٹ سے لگا لیا اور اس کو دودھ پلانے لگی۔ ہم سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال سکتی ہے ہم نے عرض کیا کہ نہیں جب تک اس کو قدرت ہوگی یہ اپنے بچہ کو آگ میں نہیں پھینک سکتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر مہربان ہو سکتی ہے۔

(صحیح البخاري:5999، صحیح مسلم:2754)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رمضان المبارک 1444ھ / 16 اپریل 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

498

حضور ﷺ کا سایہ نہیں تھا

سوال: کیا حضور پاک علیہ السلام کے جسم اطہر کا سایہ تھا؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پیارے آقا ﷺ کا سایہ نہیں تھا۔ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سیدنا ذکوان رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرماتے ہیں: اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَمْ یَکُنْ یُرٰی لَهٗ ظِلٌّ فِیْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ ترجمہ: سورج اور چاند کی روشنی میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا سایہ نظر نہیں آتا تھا۔

(الخصائص الکبریٰ، جلد1، صفحہ116)

نیز سایہ نہ ہونے کے متعلق نقل فرماتے ہیں: قَالَ ابْنُ سبع: مِنْ خَصَائِصِهٖ اَنَّ ظِلَّهٗ كَانَ لَا يَقَعُ عَلَى الْاَرْضِ وَاَنَّهٗ كَانَ نُوْرًا فَكَانَ اِذَا مَشٰى فِى الشَّمْسِ اَوِ الْقَمَرِ لَا يُنْظَرُ لَهٗ ظِلٌّ یعنی ابنِ سَبُع رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: رسولِ خدا ﷺ کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ ﷺ کا سایہ زمین پر نہ پڑتا تھا کیونکہ آپ ﷺ نور ہیں، آپ علیہ السّلام جب سورج یا چاند کی روشنی میں چلتے تو سایہ دِکھائی نہ دیتا تھا۔

(الخصائص الکبری، جلد1، صفحہ116)

امام قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مِنْ اَنَّهٗ كَانَ لَا ظِلَّ لِشَخْصِهٖ فِیْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ لِاَنَّهٗ كَانَ نُوْرًا یعنی حضور پُرنور ﷺ کے جسمِ اقدس کا سایہ نہ دُھوپ میں ہوتا اور نہ چاندنی میں، اس لئے کہ آپ ﷺ نور ہیں۔

(الشفاء، جلد1، صفحہ368)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مال و اولاد کے فتنہ ہونے سے مراد

سوال: قرآن میں اولاد اور مال کو فتنہ کہا گیا ہے ان کے فتنہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسمعیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فتنہ کا معنی ہے آزمائش اور مال و اولاد کو فتنہ کہنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ مال و اولاد کی محبت بندے کو اللہ کے قریب کرتی ہے یا دور ایسے ہی مال و اولاد میں بندہ اللہ کے حقوق ادا کرتا ہے یا نہیں اس اعتبار سے بندے کے لیے مال و اولاد کو فتنہ یعنی آزمائش کہا گیا ہے۔ فرمان باری تعالی ہے: وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌۙ-وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ(28) ترجمہ کنز العرفان: اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

(القرآن، سورۃ الانفال، آیت 28)

اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے مسلمانوں سے فرمایا کہ اللہ تعالٰی نے مال و دولت اور اولاد کی جو نعمتیں تمہیں عطا کی ہیں وہ تمہارے لئے ایک آزمائش ہیں تاکہ اللہ تعالٰی اس کے ذریعے یہ ظاہر فرمادے کہ تم مال اور اولاد میں اللہ تعالٰی کے حقوق کس طرح ادا کرتے ہو اور اللہ تعالٰی کے احکامات پر عمل کرنے میں مال اور اولاد کی محبت تمہارے لئے رکاوٹ بنتی ہے یا نہیں اور اس بات پہ یقین رکھو کہ اپنے مال اور اولاد میں جتنا تم اللہ تعالٰی کے احکام کے مطابق عمل کرتے ہو اس کا ثواب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کے پاس ہے لہٰذا تم اللہ تعالٰی کی اطاعت کرو تاکہ آخرت میں تمہیں بے شمار اجر دیا جائے۔

(تفسیر طبری، الانفال، تحت الآیۃ: ۲۸، ۶ / ۲۲۲)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء

زانی کی توبہ قبول ہے؟

سوال: کیا زانی کی توبہ قبول ہو جائے گی اگر وہ سچے دل سے توبہ کرے؟

یوزر آئی ڈی: شکیل احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سچ دل دے توبہ کر لینا گناہوں کو مٹا دیتی ہے لہذا زانی اگر سچے دل سے توبہ کرے اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرے تو اللہ کی رحمت سے امید ہے کہ اس کا گناہ مٹا دیا جائے گا۔

سنن ابن ماجہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص جیسا ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ، باب ذکر التوبہ، حدیث 4250)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 شوال المکرم 1444ھ/28 اپریل 2023ء